اہل سنت کا نشان
ماہنامہ بقیع کراچی
JANUARY 2024
مفت سلسلہ اشاعت نمبر 355
Regd. # MC-1177

امراض پر ملنے والے اجر و ثواب اور طب نبوی کی روشنی میں ان کے علاج پر مشتمل
مستند روایات کا مجموعہ

اَلْاَمْرَاضُ وَالْکَفَّارَاتُ وَالطِّبُّ وَالرُّقُیَات

ترجمہ بنام

امراض گناہوں کا کفّارہ مع امراض کا علاج

مُؤلّف
محدث شام امام ضیاءُ الدّین محمد بن عبد الواحد مقدسی رحمۃ اللہ علیہ
(وفات 643ھ)

ترجمہ و تخریج مع حواشی مفیدہ
حضرت علامہ مولانا محمد گل فراز مدنی
(اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

تقدیم
مفتی مہتاب احمد نعیمی حفظہ اللہ تعالیٰ
(دار الافتاء جامعۃ النور، جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان)

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰
Ph : 021-32439799 Website : www.ishaateislam.net

امراض پر ملنے والے اجر و ثواب اور طب نبوی کی روشنی میں ان کے علاج پر مشتمل مستند روایات کا مجموعہ

اَلْاَمْرَاض وَالْکَفَّارَات وَالطِّبّ وَالرُّقْیَات

ترجمہ بنام

امراضِ گُناہوں کا کفّارہ مع امراض کا علاج

مؤلف

مُحدِّث شام امام ضیاءُ الدّین محمد بن عبد الواحد مقدسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

(وفات 643ھ)

ترجمہ وتخریج مع حواشی مفیدہ

حضرت علّامہ مولانا محمد گل فراز مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ

(اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

تقدیم: مفتی مہتاب احمد نعیمی حفظہ اللہ تعالیٰ

(دارالافتاء جامعۃ النور، جمعیت اشاعت اہلسنت، پاکستان)

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔

کتاب : الامراض والکفارات والطب والرقیات

ترجمہ بنام امراضِ گناہوں کا کفارہ مع امراض کا علاج

موکف : امام ضیاء الدین محمد بن عبد الواحد مقدسی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ، تخریج، حواشی : علامہ مولانا محمد گل فراز مدنی حفظہ اللہ

تقدیم : مفتی مہتاب احمد نعیمی حفظہ اللہ

اشاعت : رجب المرجب ۱۴۴۵ھ / جنوری 2024ء

تعداد : 4500

ناشر : جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد، کاغذی بازار میٹھادر، کراچی

فون: 021-32439799

خوشخبری: یہ رسالہ www.ishaateislam.net پر موجود ہے

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	پیش لفظ	6
02	تقدیم	8
03	تعارف مصنف	18
04	جو اللہ نے لکھ دیا وہی بندے کے لئے بہتر ہے	24
05	سب سے سخت آزمائش انبیا اور نیک لوگوں پر آتی ہے	25
06	حضرت ایوب علیہ السلام کی آزمائش	28
07	اللہ پاک کی ان صالحین مسلمان بندوں سے محبت کا ذکر جنہیں وہ آزمائش میں ڈالتا ہے	30
08	بخار اور مرض گناہوں سے پاکیزگی کا باعث ہیں	31
09	مؤمن اور منافق کی مثال کا ذکر	32
10	اس کا ذکر جو درجہ بقا پانے کے لئے آزمائش پر صبر کرے	33
11	جب بندہ بینائی چلے جانے پر ثواب کی امید رکھے اور صبر سے کام لے تو اس پر ملنے والے اجر کا ذکر	34
12	اس کا ذکر کہ بے شک اللہ پاک مریض کے لئے اس نیک کام کا اجر بھی لکھتا ہے جو وہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا	35
13	کتاب الطب	36
14	بڑھاپے کے سوا اللہ پاک نے ہر بیماری کا علاج اتارا ہے	37
15	اس کا بات کا ذکر کہ ہر بیماری کی دوا ہے	37

16	شفا تین میں ہے	38
17	شہد کا ذکر	39
18	کھمبی کا ذکر	40
19	اثمد، ایلوا اور کلونجی کا ذکر	41
20	پچھنے لگانے کا ذکر	42
21	سر میں پچھنے لگانے کا ذکر	43
22	عورتوں کا پچھنے لگانا	44
23	کس دن پچھنے لگانا مستحب ہے	44
24	داغنے کا ذکر	44
25	گرم پتھر سے داغنے کا ذکر	45
26	بخار کی تپش کو ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کرنا	45
27	قسط بحری اور زیتون کے تیل سے علاج	46
28	عود ہندی سے علاج	47
29	ورس اور زیتون کے تیل سے علاج	47
30	سنا سے علاج	47
31	عجوہ کھجور سے علاج	48
32	عرق النساء کا ذکر	49
33	ان جگہوں پر جانے سے بچنے کا ذکر جہاں وبا پھیلی ہو	49
34	تلبینہ کا ذکر	50
35	درد کی وجہ سے سر پر پٹی باندھنے کا ذکر	51
36	کھانے میں مکھی گرنے کا ذکر	51
37	اس بات کا ذکر کہ زخم سے بہنے والے خون کو کیسے روکا	52

	جائے	
38	پھوڑوں پر مہندی لگانے کا ذکر	52
39	ذریرہ سے علاج	52
40	شراب اور زہر کو دوا کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت	53
41	مینڈک کو دوا میں ڈالنے کی ممانعت	54
42	تریاق کے استعمال کے مکروہ ہونے کا ذکر	54
43	اس چیز کا ذکر جس سے مشقت اور تھکاوٹ دور ہو جائے	55
44	عورتوں کو مردوں کے علاج کرنے کی اباحت کا ذکر	55
45	اُس پر تاوان کا ذکر جو طب نہ جانتا ہو	56
46	صفائی ستھرائی کا ذکر	56
47	اس بات کا ذکر رات کا قیام جسم سے بیماری دور کرتا ہے	57
48	صدقہ کے سبب اللہ برائی دور کرتا ہے	57
49	بیماری والے کو صحت مند کے پاس لے جانے کی کراہت کا ذکر	57
50	اس چیز کا ذکر مرض ایک سے دوسرے کو نہیں لگتا	58
51	دودھ پلانے والی عورت سے ہمبستری کرنے کا ذکر	59
52	باب:دم کرنے کا ذکر	59
53	اس بات کا ذکر جس کے سبب سے دم کی ممانعت ہوئی	60
54	نظر لگانے والے کو وضو کا حکم	62
55	مصیبت کو دور کرنے کے لیے کیا پڑھا جائے	63
56	ماخذ و مراجع	64

پیش لفظ

اللہ پاک مسلمان مریض کو بسببِ مَرَض پہنچنے والی تکلیف کو اس کے گُناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے، چناں چہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بیماری بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے، اس کے مَنافع بے شمار ہیں، اگرچہ آدمی کو بظاہر اس سے تکلیف پہنچتی ہے مگر حقیقۃً راحت و آرام کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہاتھ آتا ہے۔ بہت موٹی سی بات ہے جو ہر شخص جانتا ہے کہ کوئی کتنا ہی غافل ہو مگر جب مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو کس قدر خدا کو یاد کرتا اور توبہ واستغفار کرتا ہے اور یہ تو بڑے رتبہ والوں کی شان ہے کہ تکلیف کا بھی اسی طرح استقبال کرتے ہیں جیسے راحت کا۔ مگر ہم جیسے کم سے کم اتنا تو کریں کہ صبر واستقلال سے کام لیں اور جزع وفزع کرکے آتے ہوئے ثواب کو ہاتھ سے نہ دیں اور اتنا تو ہر شخص جانتا ہے کہ بے صبری سے آئی ہوئی مصیبت جاتی نہ رہے گی پھر اس بڑے ثواب سے محرومی دوہری مصیبت ہے۔ (بہارِ شریعت ج ا ص ۷۹۹)

اور محدِّثِ شام امام مَقدِسی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی کتاب: ’’اَلْاَمْرَاض وَالْکَفَّارَات وَالطِّبّ وَالرُّقْیَات ‘‘ میں بھی امراض پر ملنے والے اجرو ثواب اور طب نبوی کی روشنی میں ان کے علاج پر مشتمل مستند روایات کو جمع کیا گیا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ بنام: ’’ امراض گناہوں کا کفارہ مع امراض کا علاج‘‘، اسلامک ریسرچ سینٹر (دعوتِ اسلامی) کے قدیم رکن اور بہترین مترجم حضرت علامہ مولانا محمد گل

فراز مدنی سلمہ الغنی کی عمدہ ترین ولائق صد تحسین کاوش ہے، پھر ابتدا میں مفتی مہتاب احمد نعیمی صاحب حفظہ اللہ نے شاندار مقدمے کا اضافہ بھی کیا ہے، جس سے اس کتاب کی افادیت مزید بڑھ گئی ہے۔

ادارہ اس کو اپنے سلسلہ اشاعت کے 355 ویں نمبر پر شائع کرنے کا اہتمام کر رہا ہے۔

اللہ کریم مصنف، مترجم اور ادارے کی سعی اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور انہیں تمام مسلمانانِ عالَم کی طرف سے اجرِ جزیل، بے مثیل و بے انتہاء عطا فرمائے اور بارگاہِ رسالت علیٰ صاحبہا الصلوۃ والسلام میں سندِ قبول کی عزت سے سرفراز فرمائے۔

از: ابو ثوبان محمد کاشف مشتاق عطاری نعیمی

خادم دار الافتاء النور، جمعیت اشاعت اہلسنت

تقدیم

از مفتی مہتاب احمد نعیمی حفظہ اللہ تعالی

"طب" کا معنی ہے: صحت و مَرَض کی تشخیص اور جسمانی علاج کا طریقہ۔"طبِ نبوی" کا مطلب ہے: اندرونی و بیرونی جسمانی علاج کے وہ طریقے، جو حضور نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے مروی ہیں۔

اور طب نبوی در حقیقت ایک پیغام، ہدایت اور نصیحت کا نام ہے۔ طب نبوی اس طریقۂ علاج کا نام ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوا اور وہ انسان کو علاج معالجہ میں مدد مہیا کرتا ہے۔

امراض و علاج کے سلسلے میں حضور نبیِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ارشاداتِ مبارکہ کا مقصدِ اصلی نوعِ انسانیت کو یہ احساس دلانا ہے کہ علاج و معالجے کو ضروری سمجھا جائے اور نظامِ زندگی میں طبی انقلاب کو اسلامی انقلاب کا حصہ مانا جائے۔

طبِ نبوی کے ارشادات دراصل قرآن کریم کے احکام کی روشنی میں دیئے گئے ہیں۔

چناں چہ اللہ عزّوجلّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا﴾ (1)

1... سورۃ الأعراف: 31۔

ترجمہ: اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔ (کنزالایمان)

اس آیت کی تفسیر میں امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری خزرجی شمس الدین قرطبی، متوفی: 671ھ ایک حکایت بیان کرتے ہیں:

وَيُذْكَرُ أَنَّ الرَّشِيدَ كَانَ لَهُ طَبِيبٌ نَصْرَانِيٌّ حَاذِقٌ فَقَالَ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ: لَيْسَ فِي كِتَابِكُمْ مِنْ عِلْمِ الطب شي، وَالْعِلْمُ عِلْمَانِ: عِلْمُ الْأَدْيَانِ وَعِلْمُ الْأَبْدَانِ. فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: قَدْ جَمَعَ اللّٰهُ الطِّبَّ كُلَّهُ فِي نِصْفِ آيَةٍ مِنْ كِتَابِنَا. فَقَالَ لَهُ: مَا هِيَ؟ قَالَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: ''وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا.''[1]

یعنی، خلیفہ ہارون رشید کا ایک طبیب تھا، جو عیسائی اور علمِ طب میں ماہر تھا۔ اس نے ایک مرتبہ حضرت علی بن حسین سے کہا: تم مسلمانوں کی کتاب قرآنِ پاک میں علمِ طب سے متعلق بالکل ذکر نہیں ملتا حالانکہ علم دو طرح کا ہے: (1) علمِ ادیان۔ (2) علمِ ابدان۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے اسے جواب دیا: اللہ تعالی نے ہماری کتاب کی آدھی آیت میں پورے علمِ طب کو جمع فرما دیا ہے۔ عیسائی طبیب نے حیران ہو کر پوچھا: وہ کونسی آیت ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ اللہ

1۔۔ الجامع لأحكام القرآن = تفسير القرطبي، تحت الآية: 31، 7/ 168،دار الكتب المصرية – القاهرة، الطبعة الثانية 1384هـ – 1964 م.

عزّوجلّ کا یہ فرمان ہے: "وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا" کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو۔

اور کُتُبِ احادیث میں حضور جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے سینکڑوں فرامین مبارکہ کا ذخیرہ موجود ہے، جو علمِ طب سے متعلق ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتے جو فرماتے ہیں وحیِ خدا ہوا کرتی ہے۔

چناں چہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے بعض ادویہ کے اوصاف اور ان کے فوائد سے اپنی امت کو نہ صرف آگاہ فرمایا بلکہ خود بھی استعمال فرمائی ہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ کے بندو! تم لوگ دوائیں استعمال کرو اس لئے کہ اللہ تعالی نے ایک بیماری کے سوا تمام بیماریوں کے لئے دوا پیدا فرمائی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! وہ کونسی بیماری ہے جس کی کوئی دوا نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ **بڑھاپا** ہے۔[1]

اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ جن جن طریقوں سے علاج کرتے ہو ان میں سب سے بہتر چار علاج کے طریقے ہیں: **سعوط**: ناک کے ذریعہ دوا چڑھانا، **لدود**: منہ کے کسی ایک جانب سے دوا پلانا، **حجامہ**: کسی عضو پر پچھنا لگوا

1... سنن الترمذي، كتاب الطب، باب ما جاء في الدواء... الخ، الحديث: ۲۰۴۵، ج ۴ / ۳۔

کر خون نکلوانا، **مشی:** جلاب لینا۔ (1)

اور آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے طریقۂ علاج میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کے اوصاف، فوائد اور نقصانات کو بیان فرمایا حتی کہ زکام کی پہچان بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر دوسری مرتبہ چھینک آئے تو یہ علامتِ نزلہ ہے۔

چناں چہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:

عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاهِدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، ثُمَّ عَطَسَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا رَجُلٌ مَزْكُومٌ «هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ» (2)

یعنی، میری موجودگی میں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چھینکا، سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے "یرحمك الله" کہا۔ اسے دوسری بار چھینک آئی تو فرمایا اس آدمی کو زکام ہوگیا ہے۔

اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: زکام کو برا مت جانو کہ وہ جذام کی رگیں کاٹتا ہے، کھانسی کو بُرا مت سمجھو کہ وہ فالج کی رگوں کو کاٹتی ہے، اور پھوڑے پھنسی کو بُرا مت جانو کہ وہ

1... سنن الترمذی، کتاب الطب، باب ماجاء فی السعوط الحدیث: ۲۰۵۴، ۴/ ۸۔

2... الجامع للترمذی، کتاب الأدب عن رسول الله ﷺ، رقم الحدیث: ۲۷۲۵، ص۷۸۵,۷۸۶، دارالفکر بیروت۔

برص کی رگیں قطع کرتے ہیں۔[1]

حفظانِ صحت میں عجیب حکمت ہے:

خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی شافعی متوفی ۹۱۱ھ لکھتے ہیں:"عن أبی هريرة مرفوعاً من شرب العسل ثلاثة أيام في كل شهر على الريق عوفی من الداء الأكبر الفالج والجذام والبرص"[2]

ترجمہ : " جس نے ہر ماہ تین دن نہارمنہ شہد پیا تو وہ بڑی بیماریوں فالج، کوڑھ پن اور برص سے نجات پا جائے گا۔

اور امام بدرالدین محمود عینی حنفی متوفی ۸۵۵ھ فرماتے ہیں:

"وكان صلى الله عليه وسلم يشرب كل يوم قدح عسل ممزوجا بماء على الريق وهي حكمة عجيبة في حفظ الصحة ولا يعقلها إلا العالمون وكان بعد ذلك يتغدى بخبز الشعير مع الملح أو الخل و نحوه۔"[3]

1۔۔ شعب الإيمان،فصل: فی آداب العيادة، رقم الحديث: 8777، 11/ 425۔

2۔۔ اللآلئ المصنوعة ، كتاب المرض والطب ، ۲/ ۴۱۳ ، مطبوعه: دارالمعرفة بيروت۔

3۔۔ عمدة القاری ، كتاب الطب ، باب الدواء بالعسل ، ۲۱/ ۲۳۲ ، دارالفكر بيروت۔

یعنی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ پانی کے ساتھ شہد ملا کر ایک پیالہ پیا کرتے تھےاور یہ حفظان صحت میں عجیب حکمت ہے ، جسے جاننے والے ہی جانتے ہیں ، اس کے بعد حضور ﷺ جو کی روٹی نمک یا سرکہ وغیرہ کے ساتھ تناول فرمایا کرتے تھے۔

کیا طب نبوی ﷺ کا ہر نسخہ ہر ایک کو استعمال کرنا چاہیے؟

"طبِ نبوی" کا ہر نسخہ ہر ایک کیلئے استعمال کرنا ضروری نہیں بلکہ مقام ، موسم اور مزاج کے مطابق استعمال کرنا چاہیے کہ آپ ﷺ کبھی کسی خاص مریض کے لیے اس کی حالت وصحت وطبیعت ملاحظہ فرما کر دوا ارشاد فرماتے لہذا یہ نسخے سب کے لیے نہیں اور کبھی بلاد وعباد کے بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے نیز ہمارے مزاج اہل عرب کے مزاج سے مختلف ہیں لہذا یہ حکم سب کے لیے نہیں لہذا احادیث شریفہ میں موجود دوائیں کسی ماہر ڈاکٹر کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں۔

امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی متوفی ۲۷۵ھ روایت کرتے ہیں: حضرت اُمّ المنذر بنت قیس الانصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ من تیم تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ (بیماری کی وجہ سے) کمزور تھے اور ہمارے پاس کھجوروں کا خوشہ لٹکا ہوا تھا۔ رسول

اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کھڑے ہو کر اس سے کھجوریں کھانے لگے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی کھانے کے لیے کھڑے ہوئے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمانے لگے: چھوڑو، تم کمزور ہو حتی کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رک گئے اور میں نے جو اور چقندر کا کھانا بنایا تھا۔ میں وہ لے کر آئی۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! اس سے کھاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ فائدہ مند ہے۔[1]

اور امام المحدثین والفقہا علامہ علی قاری حنفی متوفی ۱۰۱۴ھ فرماتے ہیں:

''وما يصفه النبي صلى الله عليه وسلم من الدواء لشخص بعينه فقد يكون ذلك بدعائه وببركته وحسن أثره، ولا يكون ذلك حكماً في الأعيان كلها۔''[2]

یعنی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی خاص شخص کیلئے جو دوا تجویز فرمائی، اس میں حضور کی دعا، حُسنِ اثر اور برکت شاملِ حال ہوتی ہے اور یہ حکم سارے لوگوں کیلئے شامل نہیں ہوتا۔"

اور حکیم الاُمّت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی حنفی متوفی ۱۳۹۱ھ

1... سنن ابو داؤد، ج ۳، رقم الحدیث: ۳۸۵۷، سنن الترمذی، ج ٤ رقم الحدیث: ۲۰٤۳

2... مرقاة المفاتیح، کتاب الطب والرقی، الفصل الأول، رقم الحدیث: ٤٥٢١، ٨/ ٣٥٠، دار الکتب العلمیه، الطبعة الاولی: ١٤٢٢ھ.

فرماتے ہیں:

"احادیث شریفہ کی دوائیں کسی طبیبِ حاذق کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں صرف اپنی رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے مزاج اہلِ عرب کے مزاج سے جداگانہ ہیں۔"[1]

الغرض طبّ کی اہمیت کے پیشِ نظر حضور نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بے شمار تجاویز ارشاد فرمائیں، **جنہیں ایک عنوان کے تحت بیان کرکے** الجامع الصحيح للإمام البخارى،فتح البارى شرح صحيح البخارى لابن حجر العسقلانى، صحيح مسلم ، شرح صحيح مسلم للنووى،سُنَن الترمذي، سُنَن ابن ماجة، لابن ماجه، جامع الأصول في أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم لابن الأثير، سُنَن أبى داود، سُنَن النسائى ، زاد المسير في علم التفسير لابن الجوزى، تفسير الفخر الرازي لمحمد فخر الدين الرازى، تفسير ابن كثير،الموطأ، للإمام مالك بن أنس، النهاية في غريب الحديث لابن الأثير، الجامع الصغير، لجلال الدين السيوطى. مجمع الزوائد ومنبع الفوائد للهيثمى، الشمائل المحمدية، للترمذى، المسند للإمام أحمد بن حنبل، مسند الشافعى، مسند

1... مرآۃ المناجیح، کتاب الطب والرقی، رقم الحدیث: ۴۵۲۰، ۶/۱۹۲، نعیمی کتب خانہ گجرات۔

الشهاب للقضاعی، مسند الطيالسي لأبي داود الطيالسي **وغیرہ میں "کتاب الطب" کا نام دیا گیا ہے۔**

پھر مذکورہ کُتُب میں موجود "کتابُ الطب" اور کُتُبِ احادیث کے مختلف ابواب کے تحت بیان کردہ سینکڑوں وہ احادیث، جن کا تعلّق طبِّ نبوی ﷺ سے ہے، ان کو ایک جگہ جمع کرکے مستقل کُتُب لکھی گئیں، جن میں سے بعض کے نام نقل کیے جاتے ہیں:

(1) **الطب النبوی** لِلامام علی الرضا بن موسی الکاظم بن جعفر الصادق(ت:203ھ)، (2) **الطب النبوی** لأبی بکر الضحاک الشیبانی (ت:287ھ)، (3) **کتاب الطب النبوی** لعبد اللہ بن حبیب الأندلسی (ت: 238ھ)، (4) **الطب النبوی** لأبی بکر احمد بن محمد الدینوری المعروف بابن السنی(ت:364ھ)،(5)**الطب النبوي** للحافظ أبو نعیم الأصبهانی (ت :430 ھ) جنہوں نے سب سے زیادہ طبِّ نبوی کے عنوان سے احادیث کو یکجا کیا، وہ امام حافظ ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔(6) **لقط المنافع في الطب** لِلامام أبی الفرج عبدالرحمن ابن علی بن محمد الجوزی القرشی التیمی (ت:597 ھ)، (7) **الطب الروحانی** لابن الجوزی، (8) **الطب النبوی** لِلامام محمد بن أبي بکر شمس الدین المعروف بابن قیم الجوزیہ (ت: 751ھ)، (9) **شفاء الآنام في طب أمة الاسلام** لیوسف بن محمد العبادی الحنبلی (ت:776ھ)، (10) **الطب**

النبوی، لِلإمام الحافظ محمد شمس الدين الذہبی (ت:748ھ)، (11) **المنہج السوی والمنہل الروی في الطب النبوی** لِلإمام الحافظ جلال الدين السيوطی(ت:911ھ)،(12) **مقامات السيوطی الأدبية - الطبية** للسيوطی، (13)**السير القوي في الطب النبوی** لمحمد بن عبدالرحمن السخاوی(ت:902ھ)، (14)**المختار في اختصار الطب النبوی** للنجم الدين محمد ابن محمد الغزی(ت:1061ھ) اور (15)**الأمراض والكفارات والطب والرقيات، جو حافظِ شام امام ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد مقدسی شافعی، متوفی:643ھ کی تصنیف ہے، یہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے** اور اس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مشہور کُتُبِ احادیث میں سے روایاتِ صحیحہ کو جمع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب عربی زبان میں تھی اس کو اردو کا لباس اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی کے رُکن حضرت علامہ مولانا محمد گل فراز مدنی سلمہ اللہ الغنی نے پہنایا۔ انہوں نے اس کا بہترین ترجمہ کرنے کے ساتھ ساتھ تخریج کی اور حواشیٔ مفیدہ بھی لگائے۔ اللہ تعالیٰ خواص و عوام کو اس کتاب سے نفع اٹھانے کی توفیق دے اور مُصنّف و مترجم دونوں کو اس کا بہترین صلہ وجزائے خیر عطا فرمائے۔

خادم علم و علما: **مہتاب احمد نعیمی**

01-01-2024

تعارف مُصنّف

نام ونسب:

ضیاء الدین محمد بن عبد الواحد بن احمد بن عبد الرحمن بن اسماعیل بن منصور سعدی مقدسی حنبلی۔

کنیت ولقب:

کنیت ابو عبد اللہ اور لقب ضیاء الدین ہے۔

ولادت باسعادت:

آپ کی ولادت 16 جمادی الاخریٰ 569ھ بمطابق 11 جنوری 1174ء کو دیر مبارک میں جبل قاسیون (دمشق، شام) میں ہوئی۔[1]

آپ کا تعلق خاندان مقادسہ سے تھا جو ایک عرصہ سے علم وکمال، زہد و تقویٰ اور عبادت وریاضت میں مشہور ومعروف تھا۔ اس خاندان میں بڑے بڑے علما اور حدیث کے بڑے حفاظ گزرے ہیں۔

تحصیل علم:

آپ نے اپنے دین دار گھرانے کے علمی ماحول میں پرورش پائی، بچپن ہی میں قرآن کریم حفظ کر لیا اور علم حدیث کی حدیث کی مجلسوں میں شرکت کرنے لگے۔ سات سال کی چھوٹی عمر میں شیخ ابن سیدہ ابو المعالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ وغیرہ اکابر محدثین سے حدیث کا علم حاصل کیا۔ امام حافظ عبد الغنی مقدسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صحبت میں بڑا عرصہ رہے اور انہیں سے علم حدیث وغیرہ کی تکمیل کی اور اپنے

1... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/۱۲۶، موسسہ رسالہ بیروت، اعلام زرکلی، ۶/۲۵۵ دار العلم للملایین بیروت

ماموں امام ابو عمر محمد مقدسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بھی خوب استفادہ کیا۔[1]

طلب علم کے لیے سفر:

آپ نے علم کے حصول کے لیے بہت سفر کیے، بڑے بڑے علما اور محدثین سے اکتساب فیض کیا۔ چنانچہ آپ نے مصر، بغداد (عراق)، ہمدان (ایران)، نابلس (فلسطین)، اصفہان (ایران)، نیشاپور (ایران)، ہرات (افغانستان)، مرو (ترکمانستان)، حلب (مصر)، حران، موصل (عراق)، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ وغیرہ کا سفر کیا۔[2]

اساتذہ:

آپ نے جن اہل علم حضرت سے علم حاصل کیا ہے ان کی تعداد ایک قول کے مطابق پانچ سو سے زائد ہے۔[3] ان میں سے کچھ نامور شخصیات کے نام یہ ہیں: امام عبد الغنی مقدسی، امام موفق الدین ابن قدامہ حنبلی، عظیم محدث امام ابو طاہر سلفی، شیخ ابراہیم بن عبد الواحد مقدسی، شیخ ابو عمر محمد بن احمد بن محمد بن قدامہ مقدسی، محدث ابو القاسم ہبۃ اللہ بن علی بوصیری، فقیہ ابن نجیہ، شیخ عمر بن علی جوینی، ابو جعفر صیدلانی، شیخ عبد الباقی بن عثمان، شیخ شافیہ ابو المظفر ابن سمعانی، مسند خراسان امام مؤید طوسی، امام عبد الرحمن ابن جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم۔[4]

سیرت و کردار:

1... گستاخانِ صحابہ کا انجام، حالات مصنف، ص۱۰ جمعیت اشاعت اہلسنت کراچی

2... تاریخ الاسلام للذہبی، ۴۷/ ۲۰۹ دار الکتاب العربی بیروت

3... ذیل طبقات الحنابلہ لابن رجب، ۳/ ۵۱۶ مکتبۃ العبیکان ریاض

4... تذکرۃ الحفاظ، ۴/ ۱۳۳ دار الکتب العلمیہ بیروت، محدثین عظام حیات وخدمات، ص۵۴۵

حضرت امام ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ لوگوں کے ساتھ بہت بھلائی کرنے والے اور ان کے ہمدرد تھے، تہجد گزار تھے، لوگوں کو بھلائی کا حکم دینے والے تھے، خوش شکل اور پُروقار بزرگی والے تھے، اپنے پرائے سب آپ کو پسند کرتے تھے۔ چھوٹی عمر سے لے کر بڑی عمر تک عبادت میں مشغول اور علم سیکھنے سکھانے میں مصروف رہے۔[1] حضرت امام ابن حاجب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ علمائے ربانیین میں سے تھے۔ عبادت کے لئے خوب کوشش کرنے والے اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنے والے تھے۔ حضرت امام ابن نجار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ زاہد، متقی اور پرہیز گار انسان تھے۔ حلال کھانے کے معاملے میں محتاط اور راہِ خدا جہاد کرنے والے تھے۔ میں نے آپ جیسا باکردار اور تحصیل علم میں اچھے طریقے والا کوئی نہیں دیکھا۔[2] امام ابن کثیر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ بڑے عبادت گزار، زہد و تقویٰ میں بڑھ کر اور بھلائی کے کاموں میں ممتاز تھے۔[3]

دار الحدیث کا قیام:

آپ نے علم حدیث کی اشاعت کے لئے جامع مظفری میں ایک مدرسے کی بنیاد رکھی اور بعض اہل خیر حضرات نے اس میں آپ کے ساتھ تعاون بھی کیا۔ آپ نے اسے دار الحدیث بنایا اور اپنی کتابیں اس مدرسے کے لئے وقف فرمادیں۔ آپ کے وقف فرمانے کے بعد دیگر جلیل القدر علمانے بھی اس مدرسے

1... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/۱۲۸، تاریخ الاسلام، ۷/۴/۲۱۴

2... تاریخ الاسلام، ۷/۴/۲۱۱

3... البدایۃ والنہایۃ، ۹/۵۴ دار الفکر بیروت

کے لئے اپنی کتابیں وقف فرمائیں جن میں امام شیخ موفق، حضرت بہاعبد الرحمن، حضرت امام حافظ عبد الغنی، حضرت امام ابن حاجب، حضرت امام ابن سلام، حضرت ابن ہامل اور حضرت شیخ علی موصلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کے نام قابل ذکر ہیں۔ (1)

تلامذہ:

آپ سے علم حاصل کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ان میں سے چند کے نام یہ ہیں: امام ابنِ نقطہ، محدث عراق امام ابنِ نجار، امام شرف الدین ابن نابلسی، امام سیف الدین ابن مجد، امام زکی الدین برزالی، امام ابن بقاء ملقن، شیخ عبد اللہ بن ابو طاہر مقدسی، امام ابنِ ازہر صریفینی، حافظ ابو العباس ابن ظاہری، امام ابن حاجب، امام ابن سلام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم۔(2)

جہاد میں شرکت:

علمی ودینی مصروفیات کے باوجود آپ جہاد میں بھی شریک ہوئے اور سلطان صلاح الدین ایوبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی قیادت میں صلیبیوں کے خلاف جہاد فرمایا۔(3)

تعریفی کلمات:

(1) حضرت امام زکی الدین برزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ حدیث کے حافظ، ثقہ، علم کے پہاڑ، دین دار اور بھلائی کے پیکر تھے۔(4)

1... تاریخ الاسلام، ۷/۴، ۲۱۲

2... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/۱۲۹

3... گستاخانِ صحابہ کا انجام، حالات مصنف، ص۱۰

4... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/۱۲۸

(2) امام شیخ عزالدین ابنِ عز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امام دار قطنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بعد ہمارے شیخ ضیاء الدین مقدسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسا کوئی نہیں آیا۔[1]

(3) امام حافظ ابو الحجاج مزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے آپ جیسا نہیں دیکھا، آپ علم حدیث اور علم اسماء الرجال میں محدث کبیر حافظ عبد الغنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بھی بڑھ کر تھے اور آپ کے وقت میں آپ جیسا کوئی نہیں تھا۔[2]

(4) حافظ حدیث امام یوسف بن بدر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اللہ** پاک شیخ ضیاء الدین مقدسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پر رحم فرمائے آپ حفظ حدیث اور رجال حدیث کی معرفت میں عظیم شان کے حامل تھے۔ حدیث کی صحیح اور ضعیف ہونے میں آپ کی جانب اشارہ کیا جاتا تھا، میری آنکھ نے آپ جیسا نہیں دیکھا۔[3]

(5) امام ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ان الفاظ کے ساتھ آپ کا تعارف فرمایا: شیخ، امام، حافظ، محقق، حجت، بقیۃ السلف۔[4]

(6) امام شیخ عمر بن حاجب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہمارے شیخ ضیاء الدین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم، حفظ حدیث، ثقاہت اور دین داری میں یگانہ روزگار شخصیت تھے۔[5]

(7) امام ابن رجب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حافظ کبیر ابو عبد اللہ ضیاء الدین

1... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/ ۱۲۸

2... تاریخ الاسلام، ۷/ ۲۱۱

3... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/ ۱۲۸

4... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/ ۱۲۶

5... سیر اعلام النبلاء، ۲۳/ ۱۲۹

رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ محدثِ عصر اور یکتا زمانہ تھے۔ آپ کی شہرت محتاج بیان نہیں۔[1]

تصانیف:

آپ نے گراں قدر تصانیف یادگار چھوڑیں۔ چند کتابوں کے نام یہ ہیں:
(1)فضائل الاعمال(2)الاحادیث المختارہ(3)فضائل الشام(4)فضائل القرآن (5)سیر المقادسہ(6) مناقب اصحاب الحدیث(7)النھی عن سب الاصحاب (8) الحجہ (9)صفۃ الجنۃ (10)صفۃ النار(11)ذکر الحوض(12)قتال الترک (13)فضل العلم(14)الحجہ(15)ذم المسکر (16)کلام الاموات(17)الموبقات(18) الرواۃ عن البخاری(19)دلائل النبوۃ (20) الامر باتباع السنن واجتناب البدع(21) مسند فضالہ بن عبید(22) شفاء العلیل(23) تحریم الغیبہ (24) اطراف الموضوعات(25)الموافقات ۔[2]

وفات:

آپ کی وفات بروز پیر 28جمادی الاخری643ھ بمطابق 1245ء میں ہوئی۔ آپ کا مزار دمشق میں جبل قاسیون پر ہے۔[3]

1... ذیل طبقات الحنابلہ، ۳/ ۵۱۵

2... تاریخ الاسلام، ۴۷/ ۲۱۲، سیر اعلام النبلاء، ۲۳/ ۱۲۶، ذیل طبقات الحنابلہ، ۳/ ۵۲۰

3... تاریخ الاسلام، ۴۷/ ۲۱۴، اعلام زرکلی، ۶/ ۲۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهٖ اَكْتَفِيْ

(اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا میں اللہ پر ہی بھروسا کرتا ہوں)

شیخ امام عالم حافظ ضیاء الدین اَبُوْ عَبْدُ اللہ محمد بن عبد الواحد بن احمد بن عبدالرحمن مَقْدِسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اما بعد! سب تعریفیں **اللہ** پاک کی ہیں ایسی تعریفیں جو اس کی نعمتوں کے برابر ہو اور دُرود ہو آخری نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور خوب سلام ہو۔ حمد وصلاۃ کے بعد! مجھ سے میرے ایک دوست نے کہا کہ میں ایسی کتاب ترتیب دوں جس میں طب کے بارے میں صحیح روایات ہوں اور ایسی روایات ہوں جو حدیث کی مشہور کتابوں میں مذکور ہوں۔ چنانچہ میں نے ان کی بات قبول کی اور میں نے ارادہ کیا ابتدا میں وہ حدیثیں لاؤں جن میں یہ ذکر ہو کہ امراض کفارہ ہیں اور اس بات کا ذکر ہو امراض سے درجات بلند اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔

جو اللہ نے لکھ دیا وہی بندے کے لئے بہتر ہے

﴿1﴾... حضرت صہیب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کے معاملے پر تعجب ہے کہ اس کا سارا معاملہ بھلائی پر مشتمل ہے، اگر اسے خوشحالی ملتی ہے اور شکر ادا کرتا ہے تو اس میں اس کے لئے بہتری ہے اور اگر تنگدستی پہنچے اور صبر کرے تو اس میں بھی اس کے لئے بہتری ہے۔[1]

1... مسلم،ص۱۲۲۲، حدیث: ۷۵۰۰

دوسری حدیث میں ہے: یہ معاملہ صرف مؤمن کے لیے ہے۔[1]

﴿2﴾... حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھے مؤمن پر تعجب ہے! اگر اسے بھلائی پہنچتی ہے تو وہ **اللہ** پاک کی تعریف اور اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر اسے مصیبت پہنچتی ہے تو وہ **اللہ** پاک کی تعریف کرتا ہے اور صبر سے کام لیتا ہے۔ مؤمن کو اس کے ہر معاملے میں اجر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اسے اُس لقمہ پر بھی اجر ملتا ہے جو وہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔[2]

﴿3﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ** پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے مصیبت میں مبتلا فرمادیتا ہے۔[3]

سب سے سخت آزمائش انبیا اور نیک لوگوں پر آتی ہے

﴿4﴾... حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے زیادہ کسی کو مرض کی شدت میں نہیں دیکھا۔[4]

﴿5﴾... حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کون لوگ سخت آزمائشوں میں مبتلا ہو

1... مسلم، ص۱۲۲۲، حدیث: ۷۵۰۰

2... مسند احمد، ۳/ ۸٦، حدیث: ۱٤۹۲

3... بخاری، ٤/ ٤، حدیث: ٥٦٤٥

4... مسلم، ص۱۰٦٦، حدیث: ٦٥٥۷

تے ہیں ؟ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: (سب سے پہلے)انبیائے کرام پھر ان کے بعد جو افضل ہیں پھر ان کے بعد جو افضل ہیں یعنی حسبِ مَراتِب(رُتبوں کے حساب سے)، آدمی کا دین کے ساتھ جیسا تعلق ہوتا ہے اسی اعتبار سے آفت وبلا میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ اگر دین میں سخت ہے تو بلا بھی اس پر سخت ہو گی اور اگر دین میں کمزور ہے تو اس پر آسانی کی جاتی ہے۔ آدمی ہمیشہ مصیبت وبلا میں رہتا ہے یہاں تک کہ زمین پر وہ یوں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں رہتا۔[1]

﴿6﴾... حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بخار تھا۔ حضرت ابو سعید رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! سب سے زیادہ سخت آزمائشیں کن لوگوں پر ہوتی ہیں ؟ ارشاد فرمایا: انبیا پر ۔ عرض کی :پھر کن پر؟ ارشاد فرمایا: صالحین پر، ان میں سے کسی کو جُوں کے ذریعے آزمایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس نیک بندے کو قتل کردیتی ہے اور ان میں سے کوئی آزمائش پر اس قدر خوش ہوتا ہے جتنا تم تحفہ ملنے پر ہوتے ہو۔[2]

﴿7﴾... حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:(ایک مرتبہ) میں نے رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہاتھ لگایا تو میں نے کپڑے کے اوپر سے آپ کی بخار کی شدت محسوس کی۔ میں نے عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا بخار کتنا تیز ہے؟ فرمایا: ہم گروہ انبیا ایسے ہی ہیں، ہماری آزمائش ڈگنی

1... ترمذی، ٤/ ١٧٠ ، حدیث :٢٦٠٦ ،ابن ماجه، ٤/ ٣٦٩، حدیث: ٤٠٢٣

2... ابن ماجه، ٤/ ٣٧٠، حدیث: ٤٠٢٤

ہوتی ہے اور ہمیں دگنا اجر دیاجاتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! سب سے زیادہ سخت آزمائشیں کن پر ہوتی ہیں ؟ ارشاد فرمایا: انبیاپر۔ میں نے عرض کی: پھر کن پر؟ ارشاد فرمایا: صالحین پر، ان میں سے کسی کو فقر وتنگدستی کے ذریعے آزمایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہننے کے لئے عبا (چوغا) کے علاوہ کوئی لباس نہیں پاتا تو وہ اسے کاٹ کر پہن لیتا، ان میں سے کسی جُوں کے ذریعے آزمایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس نیک بندے کو قتل کردیتی ہے اور ان میں سے کوئی آزمائش پر اس قدر خوش ہوتا ہے جتنا تم بچھڑے ہوئے کو ملنے پر یامال ودولت کے ملنے پر خوش ہوتے ہو۔[1]

﴿8﴾... حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آیا اس وقت آپ کو شدید بخار تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: ایسا اس لئے کہ آپ کو دگنا اجر ملے۔[2]

﴿9﴾... حضرت ابو عبیدہ بن حذیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنی پھوپھی حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں: میں نے عورتوں کے ساتھ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عیادت کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بخار کی شدت تھی، اسی وجہ سے ایک لٹکے ہوئے مشکیزے سے آپ پر پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ **اللہ** سے دعا

1... ابن ماجہ، ٤/ ٣٧٠، حدیث: ٤٠٢٤

2... بخاری، ٤/ ٥، حدیث: ٥٦٤٨

کریں تو یہ بخار آپ سے دور ہو جائے گا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سب سے سخت آزمائش انبیا پر آتی ہے پھر جو ان سے قریب ہیں اور پھر جو ان سے قریب ہیں۔[1]

حضرت ایوب علیہ السلام کی آزمائش

﴿10﴾... حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک **اللہ** پاک کے نبی حضرت ایوب عَلَیْہِ السَّلَام 18 سال تک آزمائش (بیماری) میں مبتلا رہے سوائے دو کے دور و قریب کے تمام لوگوں نے آپ کو چھوڑ دیا۔ وہ دونوں آپ کے خواص میں سے تھے اور صبح و شام آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ ایک دن ان میں سے ایک نے دوسرے سے پوچھا: بخدا! تمہیں معلوم ہے کہ یقیناً حضرت ایوب علیہ السلام سے ایسی خطا سرزد ہوئی ہے جو تمام جہانوں میں سے کسی سے سرزد نہیں ہوئی۔ دوسرے نے پوچھا: وہ کیسے؟ اس نے جواب دیا: 18 سال ہوگئے **اللہ** پاک نے ان پر رحم نہیں فرمایا کہ ان کی تکلیف دور ہو جائے۔ شام ہوئی تو جس نے وہ بات سنی تھی وہ حضرت ایوب عَلَیْہِ السَّلَام کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس سے رہا نہ گیا یہاں تک کہ اس نے ان سے اس بات کا تذکرہ کردیا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ تم دونوں کیا کہہ رہے ہو، **اللہ** پاک جانتا ہے کہ جب میں لڑنے والے دو آدمیوں کے پاس سے گزرتا ہوں اور انہیں **اللہ** پاک

1... مسند احمد، ۱۰/۴۵، حدیث: ۲۷۰۷۸

کا تذکرہ کرتے (یعنی قسم کھاتے) سنتا ہوں تو گھر جا کر ان کی طرف سے کفارہ ادا کرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو **اللہ** پاک کا نام ناحق لیا گیا ہو۔

حضرت ایوب علیہ السلام قضائے حاجت کے لئے (اپنی زوجہ کے سہارے) تشریف لے جاتے، فراغت کے بعد زوجہ محترمہ ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنی جگہ تک پہنچا دیتیں۔ ایک دن ان کی زوجہ کو آنے میں تاخیر ہو گئی تو **اللہ** پاک نے حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی:

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ (پ۲۳، ص:۴۲) ترجمۂ کنزالایمان: ہم نے فرمایا زمین پر اپنا پاؤں مار یہ ہے ٹھنڈا چشمہ نہانے اور پینے کو۔

زوجہ جب تاخیر سے پہنچیں تو سامنے کھڑے ہو کر آپ کو دیکھنے لگیں۔ آپ زوجہ کی طرف اس حال میں متوجہ ہوئے کہ **اللہ** پاک نے آپ کی ساری بیماری ختم فرما دی اور آپ پہلے سے بھی زیادہ حسین نظر آنے لگے۔ زوجہ نے جب آپ کو دیکھا تو (نہ پہچانا اور) بولیں: اے فلاں! **اللہ** پاک تجھے برکت عطا فرمائے! کیا تم نے بیماری میں مبتلا **اللہ** پاک کے نبی علیہ السلام کو دیکھا ہے؟ بخدا! جب وہ تندرست تھے تو وہ تم سے بہت زیادہ مشابہت رکھتے تھے۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ میں ہی ہوں۔ آپ کے دو کھلیان[1] تھے۔ ایک گندم کا اور ایک جو کا۔ **اللہ** پاک نے دو بادل بھیجے، ایک گیہوں کے کھلیان پر برسا اور اسے سونے سے بھر دیا اور دوسرے نے جو کے کھلیان پر چاندی برسائی یہاں تک

1... اناج صاف کرنے کی جگہ۔

کہ اسے بھی بھر دیا۔[1]

اس روایت کو حضرت امام محمد بن یحییٰ ذہلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی حضرت سعید بن حکم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت کیا اور انہوں نے بغیر شک کے دونوں جگہ 18سال کا ذکر کیا(مہینے کا ذکر نہ کیا)۔

اللہ پاک کی ان صالحین مسلمان بندوں سے محبت کا ذکر جنہیں وہ آزمائش میں ڈالتا ہے

﴿11﴾... حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: جب **اللہ** پاک کسی قوم سے محبت فرماتا ہے تو اسے آزمائش میں مبتلا فرما دیتا ہے، پھر جو صبر کرتا ہے اس کے لئے صبر ہے اور جو پریشان ہوتا ہے اس کے لئے پریشانی ہی ہے۔[2]

مومن کو جو تکلیف پہنچتی ہے اللہ اس کے سبب اس کے گناہ مٹاتا ہے

﴿12﴾... حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کو مرض یا درد میں سے جو تکلیف پہنچتی ہے یہاں تک کہ کانٹا بھی چُبھتا ہے تو **اللہ** پاک اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔[3]

﴿13﴾... حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: مسلمان کو مرض یا اس

1... ابن حبان،٤/ ٢٤٤، حدیث:٢٨٨٧

2... مسند احمد،٣٩/ ٤٨، حدیث:٢٣٦٤١

3... بخاری،٤/ ٣، حدیث:٥٦٤١،مسند احمد،٤٢/ ٢٠٦، حدیث:٢٥٣٣٨

سے بڑھ کر جو تکلیف پہنچتی ہے مگر اللہ پاک اس کے سب اس کے گناہوں کو ایسے جھاڑتا ہے جیسے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔[1]

مومن کو جو مصیبت پہنچتی ہے اللہ اس کے سبب اس کا درجہ بلند فرماتا ہے

﴿14﴾... حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: مسلمان کو جو کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بڑی کوئی تکلیف پہنچتی ہے مگر اس کے سبب اللہ پاک اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف فرماتا ہے۔[2]

بخار اور مرض گناہوں سے پاکیزگی کا باعث ہیں

﴿15﴾... مروی ہے کہ بخار نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت چاہی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: کون ہو؟ عرض کی: میں بخار ہوں۔ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے فرمایا: کیا تم قباء والوں کی طرف جارہے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ تو وہ بخار قباء والوں کی طرف چلا گیا اور وہاں کے لوگ بخار میں مبتلا ہو گئے پھر جب انہیں بخار کی شدت پہنچی تو انہوں نے رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس حاضر ہو کر بخار کی شکایت کی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کروں کہ وہ تم سے بخار کو دور فرمادے اور اگر چاہو تو یہ تمہارے لئے پاکیزگی کا ذریعہ بن جائے۔ انہوں نے عرض: پھر تو ہم یہ چاہتے

1... بخاری، ٤/ ٩، حدیث: ٥٦٦١

2... مسلم، ص ١٠٦٧، حدیث: ٦٥٦١

ہیں کہ یہ ہمارے لیے پاکیزہ کا ذریعہ بن جائے۔[1]

﴾16﴿... نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: جس مسلمان کو مرگی کا دورہ پڑتا ہے مگر یہ کہ **اللہ** پاک اسے اس کے سبب (گناہوں سے) پاک کر کے اٹھائے گا۔[2]

مؤمن اور منافق کی مثال کا ذکر

﴾17﴿... حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کی مثال کچی کھیتی کی سی ہے جسے ہوائیں جھلاتی ہیں اور مؤمن کو مصیبتیں پہنچتی رہتی ہیں اور منافق کی مثال صنوبر کی سی ہے جو کٹنے تک جنبش نہیں کرتا[3]۔[4]

﴾18﴿... صحیح مسلم کی حدیث میں ہے: بندہ مؤمن کی مثال جسے بخار پہنچتا

1...مسند احمد، ۲۲/ ۲۸۷ ، حدیث: ۱۴۳۹۳ بتغیر قلیل

2...معجم کبیر، ۸/ ۱۱۵ ، حدیث: ۷۴۸۵

3... مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: مسلمان کی زندگی بیماریوں، مصائب و تکالیف میں گھری ہوتی ہے جن پر وہ صبر کر کے گناہوں سے پاک و صاف ہوتا رہتا ہے، منافق و کافر کی زندگی آرام و آسائش سے گزرتی ہے جس سے اس کی غفلتیں بڑھ جاتی ہیں پھر یکبارگی ہی موت آتی ہے۔ یہ قاعدہ اکثریہ ہے کلیہ نہیں، بعض کافر اکثر بیمار رہتے ہیں اور بعض مؤمن کم بیمار ہوتے ہیں، نیز بعض غافل بیمار ہو کر اور زیادہ غافل بلکہ بے ادب ہو جاتے ہیں، رب کو گالیاں دیتے ہیں اور بعض مؤمن تندرستی میں ایک سانس ذکر الٰہی کے بغیر نہیں لیتے مگر ایسا بہت کم ہے لہٰذا اس حدیث پر کوئی اعتراض نہیں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان بالکل برحق ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۴۱۲)

4...مسلم، ص۱۱۵۶ ، حدیث: ۷۰۹۲

ہے اس لوہے کی طرح ہے جو آگ میں جاتا ہے تو اس کا میل (زنگ) چلا جاتا ہے اور عمدگی باقی رہ جاتی ہے۔[1]

اس کا ذکر جو درجہ بڑھانے کے لئے آزمائش پر صبر کرے

﴿19﴾... حضرت عطاء بن ابو رباح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی عورت نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا: ضرور۔ فرمایا: یہ سیاہ فام عورت نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس کی وجہ سے میں بے پردہ ہو جاتی ہوں، یارسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** پاک سے میرے لیے دعا کیجئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر صبر کر سکو تو تمہارے لیے جنت ہے اور اگر چاہو تو میں تمہاری صحت کے لیے **اللہ** پاک سے دعا کروں، اس نے کہا: میں صبر کروں گی۔ پھر عرض کی: میں بے پردہ ہو جاتی ہوں، دعا کیجئے میں بے پردہ نہ ہوا کروں، چنانچہ، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کے لیے دعا فرمادی۔[2]

﴿20﴾... مروی ہے کہ ایک عورت رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئی، وہ جنون کے مرض میں مبتلا تھی۔ اس نے عرض کی: یارسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! **اللہ** پاک سے میرے لئے دعا کیجئے۔ ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں **اللہ** پاک سے تمہارے لئے دعا کروں کہ وہ تمہیں شفا

1...مسلم، ص۱۰۶۸، حدیث:۶۵۷۰ بتغیر، مستدرک، ۱/ ۴۹۹، حدیث:۱۲۸۸

2...بخاری، ۴/ ۶، حدیث:۵۶۵۲

دے اور اگر تم چاہو تو صبر کرو تو تم پر کوئی حساب نہ ہوگا۔اس نے عرض کی:بلکہ میں صبر کروں گی تاکہ مجھ سے حساب نہ لیا جائے۔[1]

﴿21﴾۔۔حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے پوچھا: کیا تمہیں کبھی بخار ہوا ہے؟اس نے کہا: بخار کیا ہوتا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک تپش ہے جو گوشت اور جلد کے درمیان ہوتی ہے۔ اس نے کہا: مجھے کبھی اس کا احساس نہیں ہوا؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے پوچھا: کیا تمہیں سر درد ہوا ہے؟اس نے کہا: سر درد کیا ہوتا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک رگ ہے جو سر میں تکلیف دیتی ہے۔اس نے کہا: مجھے کبھی اس کا احساس نہیں ہوا؟تو رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:جو جہنمی شخص کو دیکھنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس کو دیکھ لے۔[2]

جب بندہ بینائی چلے جانے پر ثواب کی امید رکھے اور صبر سے کام لے تو اس پر ملنے والے اجر کا ذکر

﴿22﴾۔۔ مروی ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (حضرت زید بن ارقم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے) فرمایا: اے زید! اگر تمہاری بینائی چلی جائے تو (تم کیا کروگے)؟ حضرت زید رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: یارسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں صبر کروں گا اور اجر

1...ابن حبان،٤ / ٢٤٨،حدیث :٢٨٩٨

2...مسند احمد،١٤ / ١٢٣،حدیث :٨٣٩٥

کی امید رکھوں گا۔ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تب تو تم **اللہ** پاک سے ملوگے اور تم پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔[1]

﴿23﴾... حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: **اللہ** پاک جس بندے کو اس کی دو پیاری چیزوں کے بارے میں آزمائش میں ڈالے پھر وہ صبر کرے تو **اللہ** پاک اس کے بدلے اسے جنت دیتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) دو پیاری چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔[2]

﴿24﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ** پاک فرماتا ہے: میں جس کی دو پیاری چیزیں لے لوں پھر وہ صبر کرے اور اجر کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے علاوہ کسی اجر پر راضی نہیں ہوتا۔[3]

اس کا ذکر کہ بے شک اللہ پاک مریض کے لئے اُس نیک کام کا اجر بھی لکھتا ہے جو وہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا۔

﴿25﴾... نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: جو شخص کوئی عمل کیا کرتا تھا پھر مرض یا سفر کی وجہ سے اسے نہ کرسکا تو اس کے لئے وہ نیک عمل بھی لکھا جاتا

1... مسند احمد، ۲۰/ ۴۲، حدیث: ۱۲۵۸۶

2... بخاری، ۴ / ۶، حدیث: ۵۶۵۳

3... ترمذی، ۴/ ۱۷۹، حدیث: ۲۴۰۸

ہے جو وہ تندرستی یا اقامت کی حالت میں کیا کرتا تھا۔[1]

﴿26﴾... نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان بھی کسی جسمانی آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ پاک اس کے محافظ فرشتوں کو یہ حکم دیتا ہے کہ میرے اس بندے کے ہر ایک دن اور رات کے عوض جو وہ بھلائی پہلے کیا کرتا تھا لکھ دو جب تک یہ میری پکڑ میں بندھا ہوا ہے (یعنی بیماری میں مبتلا ہے)۔[2]

﴿27﴾... حضرت حسین بن علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان مرد و عورت کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے اور وہ اسے یاد کرتا ہے اگرچہ اسے طویل عرصہ گزر چکا ہو پھر وہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ کہتا ہے تو اللہ پاک اسے دوبارہ ثواب عطا فرماتا ہے اور اس کے لئے اسی ثواب کی مثل عطا فرماتا ہے جس دن وہ مصیبت اسے پہنچی تھی۔[3]

کتاب الطب

﴿28﴾... حضرت ابنِ ابو خزامہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ منتر کے بارے میں جسے ہم پڑھتے ہیں، دوا کے بارے میں جسے ہم استعمال کرتے ہیں اور بچاؤ کے بارے میں جسے ہم (جنگ وغیرہ میں) اختیار کرتے ہیں۔ ان چیزوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ کیا یہ چیزیں خدائے تعالیٰ کی

1...بخاری، ۲/ ۳۰۸، حدیث: ۲۹۹۶ بتغیر

2...دارمی، ۲/ ۴۰۷، حدیث: ۲۷۷۰

3...ابن ماجہ، ۲/ ۲۶۸، حدیث: ۱۶۰۰

تقدیر کو بدل دیتی ہیں؟ فرمایا: یہ چیزیں بھی خدائے تعالٰی کی تقدیر سے ہیں۔[1]

حضرت امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: درست یہ ہے کہ اس حدیث پاک کو حضرت ابو خزامہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

بڑھاپے کے سوا اللہ پاک نے ہر بیماری کا علاج اتارا ہے

﴾29﴿... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے کوئی ایسی بیماری نازل نہیں فرمائی جس کی شفا نہ اُتاری ہو۔[2]

﴾30﴿... حضرت اسامہ بن شریک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے بڑھاپے کے سوا ہر بیماری کی شفا اتاری ہے۔[3]

﴾31﴿... حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کی شفا بھی اتاری ہے جس نے اسے جان لیا تو جان لیا اور جو جاہل رہا تو جاہل رہا۔[4]

اس کا بات کا ذکر کہ ہر بیماری کی دوا ہے

﴾32﴿... نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: ہر بیماری کی دوا ہے، جب دوا

1... ترمذی، ٤/ ٥٩، حدیث: ٢١٥٥

2... بخاری، ٤/ ١٦، حدیث: ٥٦٧٨

3... ابو داود، ٤/ ٥، حدیث: ٣٨٥٥، ترمذی، ٤/ ٤، حدیث: ٢٠٤٥

4... مسند احمد، ٧/ ٢٧١، حدیث: ٤٢٣٦

بیماری تک پہنچادی جاتی ہے تو **اللہ** پاک کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتا ہے[1]۔[2]

﴿33﴾... نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ** پاک کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے بچالیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے[3]۔[4]

شفا تین میں ہے

﴿34﴾... نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: اگر تمہاری دوائیوں میں کوئی بھلائی ہے تو (1) سنگی والے کے نشتر میں[5] یا (2) شہد کے گھونٹ

1... جب **اللہ** کریم کسی بیمار کی شفا نہیں چاہتا تو دوا اور مرض کے درمیان ایک فرشتے کے ذریعے آڑ کر دیتا ہے جس کی وجہ سے دوا مرض پر واقع نہیں ہوتی، جب شفا کا ارادہ ہوتا ہے تو وہ پردہ ہٹا دیا جاتا ہے جس سے دوا مرض پر واقع ہوتی ہے اور شفا ہو جاتی ہے۔(مرقاۃ، ۸/ ۲۸۹)

2... مسلم، ص ۹۳۳، حدیث: ۵۷٤۱

3... ترمذی، ٤/ ٤، حدیث: ۲۰٤٤

4... یہاں بیمار سے استسقاء کی بیماری والا مراد ہے اسے پانی سے بچایا جاتا ہے، اس کے پیٹ میں پانی نہیں پہنچنے دیا جاتا، یوں ہی **اللہ** تعالیٰ مؤمن کے دل میں دنیا کی محبت نہیں پہنچنے دیتا، مؤمن کا دل تو صرف تجلی گاہ رب العالمین ہے۔(مراۃ المناجیح، ۷/ ۲)

5... جہاں سنگی لگانی ہوتی ہے پہلے اس جگہ کو نشتر (تیز دھار آلے، استرے وغیرہ) سے زخم لگاتے ہیں، پھر کسی جانور کے سینگ کا چوڑا حصہ زخم پر رکھ کر اس کا باریک حصہ اپنے منہ میں لے کر زور سے چوستے ہیں، پھر اس سوراخ کو آٹے وغیرہ سے بند کر دیتے ہیں، پھر جب اکھیڑتے ہیں
تو فاسد خون نکل جاتا ہے۔(حاشیہ بہار شریعت، ۱/ ۹۸۲)

میں یا(3) آگ سے داغ میں اور میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔[1]

شہد(Honey) کا ذکر

اللہ پاک فرماتا ہے:

فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ[2]

﴿35﴾...ایک شخص نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میرے بھائی کو دست آرہے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ۔ پھر وہ دوبارہ آیا اور کہنے لگا: میں نے اسے پلایا اس کے دست بڑھ گئے ہیں۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے تین بار یہ ہی فرمایا پھر چوتھی بار آیا تو فرمایا: اس کو شہد پلاؤ۔ کہنے لگا: میں نے اسے پلایا اس کے دست بڑھ گئے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ** تعالیٰ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اس کو شہد پلاؤ اس نے جا کر شہد پلایا تو وہ شفایاب ہو گیا[3]۔[1]

1...بخاری، ٤/ ١٧ ، حدیث: ٥٦٨٣

2...ترجمۂ کنزالایمان: جس میں لوگوں کی تندرستی ہے۔(پ١٤، النحل: ٦٩)

3... مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ مراٰۃ المناجیح، جلد6، ص218 پر فرماتے ہیں: طب میں شہد کو دست آور مانا گیا ہے مگر یہاں اس سے دست بند ہوئے یا تو حضور کی برکت سے لہذا ہم لوگ دستوں میں شہد استعمال نہ کریں یا اس لیے کہ اس شخص کے دست بد ہضمی اور فاسد مادہ کے معدے میں جمع ہو جانے کی وجہ سے تھے اس فاسد مادہ کا نکال دینا ہی ضروری تھا اس

﴿36﴾...نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم دو شفا دینے والی چیزیں اختیار کرو: (1) شہد اور (2) قرآن۔[2]

کھمبی[3](Mushroom) کا ذکر

﴿37﴾...نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے: کھمبی مَن سے ہے[4] اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے[5]۔[1]

لیے پہلی تین بار میں شہد سے دست زیادہ ہوئے جب مادہ سارا نکل گیا دست ٹھہر گئے۔ پیٹ چھوٹے ہونے کے یہ ہی معنی ہیں کہ اس میں خراب مادہ بہت جمع ہو گیا ہے، بہر حال حضور کی تجویز کردہ دوا بہت حکمتوں پر مبنی ہے۔ (اشعہ و مرقات)

1...بخاری، ٤/ ١٧، حدیث: ٥٦٨٤

2...ابن ماجہ، ٤/ ٩٥، حدیث: ٣٤٥٢

3... کھمبی جسے سانپ کی چھتری یا بلی کا پاؤں بھی کہتے ہیں جو برسات کے موسم میں بھیگی لکڑی میں چھتری کی طرح نمودار ہوتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ٦/ ٢٠) اس کی دو قسمیں ہیں: ایک چھتری نما اور ایک مولی کی طرح لمبی، یہاں دوسری قسم مراد ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ٦/ ٢٥٠)

4... مَن بمعنی منت اور نعمت ہے۔ اس سے مراد یا تو بنی اسرائیل پر اترنے والا مَن ہی ہے جو کچھ فرق کے ساتھ اب اس شکل میں ہے یا اس سے مراد یہ ہے کہ جیسے بنی اسرائیل پر مَن اعلیٰ درجے کی چیز اتری مگر بغیر محنت و مشقت انہیں دی گئی ایسے ہی یہ بھی ہے۔
(مراٰۃ المناجیح، ٦/ ٢٠، ٢٣)

5...اس کا عرق (پانی) آنکھ کی بعض بیماریوں میں مفید ہے اور بعض میں نقصان دہ ہے، لہٰذا اس کا استعمال طبیب کی رائے سے کرنا چاہیے۔ یہ ہی حال تمام احادیث کی دواؤں کا ہے کہ تمام دوائیں برحق ہیں مگر ہم ان کا استعمال طبیب (ڈاکٹر) کی رائے

اثمد (Antimony) کا ذکر

﴿38﴾... نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے: سفید لباس اختیار کرو، تمہارے زندہ لوگوں کو چاہیے سفید لباس پہنیں اور تم اپنے مردوں کو سفید کفن دو۔[2] اثمد سرمہ استعمال کرو یہ بینائی تیز کرتا ہے اور (پلکوں کے) بال اگاتا ہے۔[3]

ایلوا (Aloevera) آنکھوں پر ملنا

﴿39﴾... نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے کہ آپ نے محرم (احرام والے) کی آنکھیں دکھنے پر اس سے فرمایا: آنکھوں پر ایلوے کا لیپ لگالو۔[4]

کلونجی (Fennelflower) کا ذکر

﴿40﴾... نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے: کلونجی میں سام کے علاوہ ہر بیماری سے دوا ہے اور سام وہ موت ہے[5]۔[1]

سے کریں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۲۰)

1... بخاری، ۳/ ۱۶۶، حدیث: ٤٤٧٨

2... نسائی، ص ۸٤۳، حدیث: ۵۳۳۳

3... ترمذی، ۳/ ۲۹٤، حدیث: ۱۷٦۳

4... مسلم، ص ٤٧٨، حدیث: ۲۸۸۷

5... مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہر مرض (میں شفا) سے مُراد ہر بلغمی اور رطوبت کے اَمراض میں (شفا ہے)، کیونکہ کلونجی گرم اور خشک ہوتی ہے لہٰذا مرطوب (یعنی تری والی) اور سردی کی بیماریوں میں مُفید ہو گی۔ یہاں مُراد عرب کی عام بیماریاں ہیں (مرقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیثِ شریفہ کی دوائیں کسی حاذِق طبیب (یعنی ماہر طبیب) کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں

پچھنے لگانے[2] کا بیان

﴿41﴾... حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پچھنے لگوائیں اور حضرت ابو طیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پچھنے لگائیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو طیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو (اجرت میں) دو صاع غلہ دینے کا حکم دیا، مالکوں نے حضرت ابو طیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ پر وظیفہ آمد مقرر کر رکھا تھا (تو حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کہنے سے) انہوں نے اس کے وظیفہ آمد سے کمی کر دی[3] اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تمہاری دواؤں میں بہترین چیز پچھنے لگانا ہے۔[4]

(اہلِ عرب کو تجویز کردہ دوائیں) صرف (اپنی) رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے (طبعی) مزاج اہلِ عرب کے (طبعی) مزاج سے جُداگانہ ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/۲۱۶، ۲۱۷)

1... بخاری، ۴/۱۸، حدیث: ۵۶۸۷

2... ایک قدیم طریقہ علاج جس میں رگ کھول کر جسم سے فاسد خون نکالا جاتا ہے۔ اسے فصد (Phlebotomy) اور سینگی لگانا بھی کہتے ہیں۔

3... مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: خراج (وظیفہ آمد) سے غلام کی آمدنی مراد ہے، مولیٰ اپنے غلام کو کاروبار کی اجازت دے دیتا تھا اور کہتا تھا کہ تو مجھے روزانہ اتنے پیسے دے دیا کر باقی کمائی تیری جیسے آج بعض لوگ تانگے، گاڑیاں ٹھیکے پر دے دیا کرتے ہیں اسے خراج کہتے تھے۔ اس حدیث سے چند مسئلے معلوم ہوئے: ایک یہ کہ دوا و علاج جائز ہے۔ دوسرے یہ کہ معالج و طبیب کو اجرت دینا جائز ہے۔ تیسرے یہ کہ خراج کم کرنے کی سفارش کرنا جائز ہے۔ چوتھے یہ کہ فصد لینا جائز ہے۔ پانچویں یہ کہ فصد کی اجرت جائز ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۴/۲۳۳)

4... مسلم، ص ۶۵۵، حدیث: ۴۰۳۹، ۴۰۳۸

﴾42﴿... حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پچھنے لگائیں اور اس کی اجرت دی۔ اگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی اجرت خبیث جانتے تو آپ اس کی اجرت نہ دیتے۔

سر میں پچھنے لگانے کا بیان

﴾43﴿... مروی ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مکہ کے راستے میں سر میں پچھنے لگائیں اور اس وقت آپ احرام کی حالت میں تھے۔[1]

﴾44﴿... رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خادمہ حضرت سلمی رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: جو رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سر میں درد کی شکایت کرتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے پچھنے لگانے کا فرماتے اور جو پاؤں میں درد کی شکایت کرتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے پاؤں میں مہندی لگانے کا کہتے۔[2]

﴾45﴿... حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے گردن کے دونوں جانب اور دونوں کندھوں کے درمیان پچھنے لگائیں۔[3]

﴾46﴿... حضرت ابو کبشہ انصاری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سر اقدس پر مانگ کے اندر اور دونوں کندھوں کے درمیان پچھنے لگوایا کرتے اور فرماتے: ان دونوں جگہوں کا خون بہا دیا جائے تو اور کسی طرح کسی بیماری کا علاج نہ کیا جائے تب بھی کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔[4]

1...بخاری،٤/ ٢١، حدیث:٥٦٩٨،٥٦٩٩

2...ابو داود،٤/ ٦، حدیث:٣٨٥٨

3...ابو داود،٤/ ٧، حدیث:٣٨٦٠

4...ابو داود،٤/ ٦، حدیث:٣٨٥٩

﴿47﴾… حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے درد کی وجہ سے اپنے پاؤں کی پشت پر پچھنا (فصد) لگائی۔[1]

عورتوں کا پچھنے لگانا

﴿48﴾… حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو طیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو حکم دیا کہ وہ حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو پچھنے لگائے۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضرت ابو طیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حضرت ام سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے رضاعی بھائی تھے یا جس وقت حضرت ابو طیبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے پچھنے لگائیں اس وقت وہ نابالغ لڑکے تھے۔[2]

(مؤلف کتاب امام ضیاء الدین مقدسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں) میں یہ کہتا ہوں: مجھے نہیں معلوم یہ کس کا قول ہے. ممکن یہ واقعہ حجاب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا ہو اور (اگر بعد کا بھی ہو تو) ضرورت پڑنے پر ایسا کرنا جائز ہے۔

کس دن پچھنے لگانا مستحب ہے

﴿49﴾… حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گردن کے دونوں طرف کی رگوں میں اور کندھوں کے درمیان پر پچھنے لگاتے تھے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مہینہ کی سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو پچھنے لگاتے تھے۔[3]

داغنے[4] کا ذکر

1…الاحادیث المختارۃ، ۷/ ۱۱، حدیث: ۲۳۸۱

2…مسلم، ص۹۳۳، حدیث: ۵۷٤٤

3…ترمذی، ٤/ ۱۰، حدیث: ۲۰۵۸

4… مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اکحل رگ حیات کو کہتے ہیں یہ کلائی کے

﴿50﴾... حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جنگ احزاب میں ایک شخص نے حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو تیر مارا جو ان کی رگ اکحل[1] میں جالگا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اپنے ہاتھ سے داغا۔[2]

گرم پتھر سے داغنے کا ذکر

﴿51﴾... حضرت ابنِ مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آئے اور کہا: ہمارا ایک ساتھی بیمار ہے کیا ہم اسے داغ دیں؟ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش رہے۔ انہوں نے پھر عرض کی: کیا ہم اسے داغ دیں؟ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اسے داغ دو اور گرم پتھر سے اسے داغو۔[3]

بخار کی تپش کو ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کرنا

﴿52﴾... حضرت رافع بن خدیج رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: بخار جہنم کے جوش مارنے سے ہے لہٰذا تم اسے زم زم کے پانی سے بجھاؤ[4]۔[1]

درمیان ہوتی ہے، اگر اکحل کٹ جائے تو خون بند نہیں ہوتا اور موت ہو جاتی ہے اگر اس کو داغ دیا جائے تو خون بند ہو جاتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۲۱۵)

1... گرم لوہے وغیرہ سے زخم داغنا۔

2... مسلم، ص ۹۳۴، حدیث: ۵۷۴۷

3... مسند احمد، ۱/ ۲۳۱، حدیث: ۳۷۰۱

4... بخار کا یہ علاج ایک خاص قسم کے بخار کا علاج ہے جو عرب میں ہوتا ہے جس کو اطباء صفراوی بخار یا حمی ناریہ (لو لگنے کا بخار کہتے ہیں) یہ ہر قسم کے بخار کا علاج نہیں ہے۔ (حاشیہ ابن ماجہ

قسطِ بحری(Saussurea costus) اور زیتون کے تیل(Olive oil) سے علاج کرنا

﴿53﴾... حضرت زید بن ارقم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم نمونیا کا علاج قسط بحری[2] اور زیتون کے تیل سے کرو۔[3]

﴿54﴾... حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا کے پاس تشریف لائے۔ اس وقت حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا کے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی، اس کے ساتھ ایک بچہ تھا جس کی ناک سے خون بہہ رہا تھا۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اس بچے کو کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا اس بچے کو گلے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارا بُرا ہو! تم اپنے بچوں کو قتل مت کرو، جس عورت کے بچے کو گلے ہوں اس کو چاہیے کہ قسط ہندی لے کر پانی میں بھگو لے اور اس کے قطرے ناک میں ڈالے

ص ۲۴۸) اس لئے ہر قسم کے بخاروں میں یہ علاج کامیاب نہیں ہو سکتا لہٰذا کسی طبیب حاذق سے اچھی طرح بخار کی تشخیص کرا لینے کے بعد ہی اس کا علاج کرانا چاہیے۔
(سیرت مصطفٰے، ص ۷۳۴ مکتبۃ المدینہ)

1... مسلم، ص ۹۳۵، حدیث: ۵۷۶۰، بخاری، ۲/ ۳۹۵، حدیث: ۳۲۶۱

2... مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (نمونیا) پسلیوں کے درد میں اس کا پسلیوں پر لیپ کرو، ذات الجنب بڑا تکلیف دہ بلکہ مہلک مرض ہے اس میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۲۲۰)

3... ترمذی، ۴/ ۲۲، حدیث: ۲۰۸۶

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو یہ سب کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے ایسا کیا تو وہ بچہ ٹھیک ہو گیا۔[1]

عود ہندی (Agarwood) سے علاج کا ذکر

﴿55﴾... حضرت اُمِّ قیس رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں اپنے بیٹے کے ساتھ رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئی، بیٹے کو گلے تھے تو میں نے انگلی سے اس کے حلق کو دبایا تھا۔ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم اپنی اولاد کو اس گلے آنے سے کیوں دباتی ہو؟ تم عود ہندی کو اختیار کرو کہ اس میں سات (قسم کی بیماریوں سے) شفائیں ہیں ان میں سے نمونیا بھی ہے۔ گلے آنے پر اسے ناک میں ٹپکایا جائے اور نمونیا میں اس کا لیپ کیا جائے۔[2]

وَرْس (Flemingia Grahamiana) اور زیتون کے تیل سے علاج کا ذکر

﴿56﴾... حضرت زید بن ارقم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نمونیا کے علاج لئے زیتون کا تیل اور ورس[3] تجویز کرتے تھے۔[4]

حضرت قتادہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نمونیا میں جس جانب پسلیوں میں درد ہے اس جانب زیتون کے تیل کی مالش کرے۔

سَنا (Senna) سے علاج کا ذکر

﴿57﴾... حضرت اسماء بنت عمیس رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی

1... مستدرک، ٤/ ٤٥٠، حدیث: ٨٢٤١

2... بخاری، ٤/ ٢٦، حدیث: ٥٧١٨

3... یمن پیدا ہونے والی پیلے رنگ کی ایک بوٹی ہے۔

4... ترمذی، ٤/ ٢٢، حدیث: ٢٠٨٥

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے پوچھا: تم کس چیز سے جلاب لیتی ہو؟ وہ بولیں شبرم[1] سے۔ فرمایا: گرم ہے گرم ہے۔ پھر فرمایا: تم سنا کو کیوں بھول گئیں، اگر کسی چیز میں موت سے شفا ہوتی تو سَنا[2] میں ہوتی۔[3]

﴿58﴾... نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ سنا اور سَنُّوت[4] کو استعمال کرتے رہو کہ ان دونوں میں موت کے سوا تمام امراض سے شفا ہے۔ لوگوں کے عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! سام کیا ہے۔ ارشاد فرمایا: موت۔[5]

عجوہ کھجور (Ajwa Date) سے علاج کا ذکر

﴿59﴾... رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح (نہار منہ) عجوہ کھجور کے سات دانے کھالئے اُس دن اسے جادو اور زہر

1... شبرم حجاز کی خاص دوا ہے چنے کی دانوں کی طرح ہوتی ہے پکا کر اس کا پانی پینے سے دست لگ جاتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۶/ ۲۲۷)

2... سنا حجاز مقدس کی مشہور دوا ہے دست آور ہے بے ضرر ہے مکہ مکرمہ کی سنا اپنی خوبیوں میں بہت مشہور ہے اسی لیے اسے سنا مکی کہا جاتا ہے۔ صفراوی سوداوی بلغمی، مادہ کو دستوں کے ذریعہ نکالنے میں بے مثال ہے سوداوی وسوسوں کی دافع ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۶/ ۲۲۷)

3... ترمذی، ٤/ ٢٣، حدیث: ٢٠٨٨، ابن ماجہ، ٤/ ١٠٠، حدیث: ٣٤٦١

4... سَنُّوت اس کے معنی میں شارحین حدیث کا اختلاف ہے مگر اطباء نے ایک خاص تفسیر کو ترجیح دی ہے۔ یعنی وہ شہد جو گھی کے برتن میں رکھا گیا ہو اور اس میں گھی کے کچھ اثرات پہنچ گئے ہوں۔ (سیرت مصطفی، ص ۶۳۲ مکتبۃ المدینہ)

5... ابن ماجہ، ٤/ ٩٧، حدیث: ٣٤٥٧

بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔[1]

عِرقُ النِّساء[2] (Sciatica) کا ذکر

﴿60﴾... حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: عربی دنبے کی چکی لے لو جو نہ زیادہ بڑی ہو اور نہ ہی زیادہ چھوٹی ہو، اس کے پتلے ٹکڑے کرلو اور اسے پگھلا لو اور تین حصوں میں تقسیم کرلو، پھر ہر صبح نہار منہ اس کا ایک حصہ پی لو۔[3]

ان جگہوں پر جانے سے بچنے کا ذکر جہاں وبا پھیلی ہو

﴿61﴾... حضرت عبد الرحمن بن عوف رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم سنو کہ کسی زمین میں وَبا پھیلی ہے تو اس زمین میں نہ جاؤ اور اگر تمہاری زمین میں وَبا پھیلی ہے تو اس زمین سے راہِ فرار اختیار نہ کرو۔[4]

﴿62﴾... نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک طاعون[5] ایک

1... بخاری، ۳/ ۵۴۰، حدیث: ۵۴۴۵

2... عِرقُ النِّساء کی پہچان یہ ہے کہ اِس میں چڈھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لے کر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ (فیضان سنت، ص ۱۰۴۳)

3... مستدرک، ۲/ ۳۲۰، حدیث: ۳۱۵۳

4... بخاری، ٤/ ۲۹، حدیث: ۵۷۳۰

5... **طاعون** ایک مہلک (جان لیوا) وبائی بیماری ہے جس کو ڈاکٹر پلیگ (Plague) کہتے ہیں۔ اس بیماری میں گردن اور بغلوں اور کنج ران (ران کے کنارے) میں آم کی گٹھلی کے برابر گلٹیاں نکل آتی ہیں۔ جن میں بے پناہ درد اور ناقابلِ برداشت سوزش ہوتی ہے۔ شدید بخار چڑھ جاتا ہے

عذاب ہے اور اس عذاب کا بقیہ ہے جس سے ایک امت کو عذاب دیا گیا۔ جب تم کسی جگہ میں ہو اور وہاں طاعون پھیل جائے تو اس جگہ سے نکل کر نہ بھاگو اور جب کسی جگہ طاعون پھیل جائے اور تم وہاں نہ ہو تو اس جگہ نہ جاؤ۔[1]

﴿63﴾... حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے طاعون کے متعلق فرمایا: طاعون ایک عذاب تھا کہ **اللہ** پاک جس پر چاہتا اسے بھیجتا۔ پھر **اللہ** پاک نے مؤمنین کے لئے اسے رحمت بنادیا۔ تو جو شخص طاعون پھیلنے کے زمانے میں اپنے شہر میں صبر کے ساتھ ثواب کے حصول کے لئے اور اس یقین کے ساتھ ٹھہرا رہے کہ اسے وہی پہنچے گا جو **اللہ** پاک نے اس کے لئے لکھ دیا ہے تو اس کے لئے شہید کی طرح ثواب ہے۔[2]

تلبینہ (Talbina)[3] کا ذکر

، آنکھیں سرخ ہو کر دردناک جلن سے شعلہ کی طرح جلنے لگتی ہیں، مریض شدتِ درد اور شدید بے چینی و بے قراری میں تڑپ تڑپ کر بہت جلد مر جاتا ہے۔ (عجائب القرآن، ص۲۶۱ مکتبۃ المدینہ)

1... مسلم، ص۹۳۷، حدیث: ۵۷۷۲، سنن الکبری للنسائی، ۴/ ۳۶۲، حدیث: ۷۵۲۳

2... بخاری، ۴/ ۳۰، حدیث: ۵۷۳۴

3... عرب میں آٹا یا بھوسی کو پتلا پتلا پکاتے ہیں اس میں کچھ دودھ کچھ شہد ڈالتے ہیں، اسے اردو میں لَپٹا اور پنجاب میں سیرہ کہتے ہیں۔ یہ چونکہ دودھ کی طرح سفید اور پتلا ہوتا ہے اس لئے تَلْبِیْنَہ کہا جاتا ہے۔ یہ بہت ہلکی غذا ہے زُود ہضم (یعنی جلد ہضم ہونے والی) ہے، اکثر بیماروں کو دیا جاتا ہے، یہ پیٹ میں بوجھ نہیں کرتا دل کو قوت بخشتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۱۷)

﴿64﴾... نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تلبینہ بیمار کے دل کو تسلی دیتا ہے اور ایک قسم کا رنج[1] دور کرتا ہے۔[2]

درد کی وجہ سے سر پر پٹی باندھنے کا ذکر

﴿65﴾... حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منبر پر تشریف فرما ہوئے تو آپ نے دھاری دار چادر اوڑھی ہوئی تھی اور سر اقدس پر چکنی پٹی باندھی ہوئی تھی۔ آپ نے اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی پھر ارشاد فرمایا: بے شک لوگوں کی تعداد دن بدن بڑھتی رہے گی اور انصار کم ہوتے رہیں گے حتی کہ کھانے میں نمک کے برابر رہ جائیں گے۔ تو تم میں سے جسے حکومت ملے تو اسے چاہئے کہ انصار کے اچھے لوگوں کی قدر کرے اور قصوروار لوگوں سے درگزر کرے۔[3]

کھانے میں مکھی گرنے کا ذکر

﴿66﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب کھانے میں مکھی گر جائے تو اُسے غوطہ دے دو کیونکہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری، کھانے میں

1... رنج سے مراد وہ رنج ہے جو بیماری کی کمزوری کی وجہ سے ہو۔ جو رنج بیرونی فکر کی وجہ سے ہو اس کے لیے بھی اسے مفید فرمایا گیا مگر بیماری کے رنج کے لیے بہت مفید ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۶/ ۱۷)

2... بخاری، ۴/ ۱۹، حدیث: ۵۶۸۹

3... بخاری، ۲/ ۵۶۰، حدیث: ۳۸۰۰

گرتے وقت پہلے بیماری والا بازوڈالتی ہے لہٰذا پورا ہی غوطہ دے دو۔[1]

اس بات کا ذکر کہ زخم سے بہنے والے خون کو کیسے روکا جائے

﴿67﴾... حضرت ابو حازم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے (غزوہ احد میں لگنے والے) نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زخم کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: بخدا! میں جانتا ہوں کہ کس نے نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زخم کو دھویا ہے، کون پانی ڈال رہا تھا اور کس چیز سے اس زخم کا علاج کیا گیا؟ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا زخم کو دھو رہی تھیں اور حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے مگر جب حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے دیکھا کہ خون بند نہیں ہورہا ہے تو انہوں نے کھجور کی چٹائی کا ایک ٹکڑا جلایا اور اس کی راکھ زخم پر رکھ دی تو خون فوراً ہی تھم گیا۔[2]

پھوڑوں پر مہندی لگانے کا ذکر

﴿68﴾... حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے یہ دیکھا ہے کہ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جو بھی پھوڑے پھنسی کی شکایت کرتا تو آپ اسے اس پر مہندی لگانے کا کہتے۔[3]

ذریرہ (Acrorus Calamus) کا ذکر

﴿69﴾... نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی ایک زوجہ کے پاس آئے اور ان

1... ابو داود، ۳/ ۵۱۱، حدیث: ۳۸۴۴

2... بخاری، ۳/ ۴۳، حدیث: ۴۰۷۵

3... ابن ماجہ، ۴/ ۱۱۷، حدیث: ۳۵۰۲ بتغیر عن سلمی ام رافع

سے کہا: کیا تمہارے پاس ذریرہ (چرائتہ)[1] ہے؟ انہوں نے کہا: ہے۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے ذریرہ منگوائی اور اسے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان نکلی ہوئی پھنسی پر ڈالا اور فرمایا: اَللّٰھُمَّ مُطْفِیءَ الْکَبِیْرِ وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ اَطْفِئْھَا عَنِّیْ[2] تو وہ پھنسی ختم ہو گئی۔[3]

شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت

﴿70﴾... نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دوا میں شراب ڈالنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ بیماری ہے دوا نہیں۔[4]

زہر (Poison) کو بطور دوا استعمال کرنے کی ممانعت

﴿71﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے خود کو زہر دیا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور وہ جہنم میں اسے ہمیشہ[5] پھانکتا رہے گا اور جس نے لوہے سے اپنی جان کو قتل کیا تو لوہا

1... ایک ہندوستانی خوشبودار دوا ہے جس کا مزاج گرم وخشک ہے۔ معدہ وجگر کے ورم اور استسقا کے لئے نافع ہے۔ اس کی خوشبو کی وجہ سے دل کو تقویت پہنچتی ہے۔ (الطب النبوی لابن قیم، ص۹۰ دار الفکر بیروت)

2... ترجمہ: اے اللہ! اے بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کر دینے والے! میری اس پھنسی کو ختم کر دے۔

3... مسند احمد، ۳۸/ ۲۱۶، حدیث: ۲۳۱۴۱

4... صحیح ابن خزیمۃ، باب الدلیل علی ان ابوال ما یؤکل لحمہ لیس بنجس، ۱/ ۶۱

5... ہمیشہ کے معنیٰ ہیں بہت دراز ٹھہرنا یا اس سے وہ شخص مراد ہے جو یہ کام حلال سمجھ کر کرے کہ اب وہ کافر ہو گیا یا یہ مطلب ہے کہ اس طرح خودکشی کرنے والا اس ہمیشگی عذاب کا مستحق ہے اگرچہ اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی برکت سے رحم فرما کر دوزخ سے نکال دے گا لہٰذا یہ حدیث ان

اس کے ہاتھ میں ہو گا اور وہ جہنم میں اسے ہمیشہ اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا۔[1]

مینڈک (Frog) کو دوا میں ڈالنے کی ممانعت کا ذکر

﴿72﴾... نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم دوا میں مینڈک ڈالنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے مینڈک کے قتل سے منع فرمایا۔[2]

تریاق کے استعمال کے مکروہ ہونے کا ذکر

﴿73﴾... حضرت عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللهُ عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھ اس بات کی کیا پڑی ہے کہ میں تعویذ لٹکالوں[3] یا تریاق[4] پی لوں یا اپنے ذہن سے کوشعر کہوں۔[5]

آیات واحادیث کے خلاف نہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمن کتنا ہی گنہگار ہو آخر کار جنت میں پہنچے گا۔(مراۃ المناجیح،۵/ ۲۵۰)

1... بخاری،٤/ ٤٣، حدیث:٥٧٧٨

2... ابو داود،٤/ ١٠، حدیث:٣٨٧١

3... تعویذ سے مراد زمانہ جاہلیت کے تعویذ ہیں جن میں شرکیہ الفاظ ہوتے تھے ان کا بنانا استعمال کرنا سب حرام ہے۔(مراۃ المناجیح،۶/۲۳۸)

4... تریاق یا دریاق ایک مرکب معجون ہے جسے یونانی حکیم ماغنیس نے ایجاد کیا اور اندروماغس نے اس کی تکمیل کی یہ دوا زہر خصوصا سانپ کے زہر کے لیے بہت مفید ہے۔ تریاق بہت قسم کی ہوتی ہے: بعض قسموں میں سانپ کا گوشت اور شراب شامل کی جاتی ہے۔ یہ قسم حرام بھی ہے نجس بھی اسی ہی کا استعمال حرام ہے وہ ہی یہاں مراد ہے۔ جس تریاق میں ایسی چیزیں نہ ہوں وہ حلال ہے۔ بعض نے فرمایا کہ ہر تریاق سے بچے کہ تریاق کا استعمال کرنے والا اللہ پر توکل نہیں رکھتا تریاق کو ہی مؤثر مانتا ہے۔(مرقات)(مراۃ المناجیح،۶/۲۳۸)

5... ابو داود،٤/ ٩، حدیث:٣٨٦٩

اس چیز کا ذکر جس سے مشقت اور تھکاوٹ دور ہو جائے

﴿74﴾... حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رمضان میں فتح مکہ کے سال مکہ کی جانب (لشکر کے ساتھ) روانہ ہوئے۔ جب مقام کراع الغمیم [1] تک پہنچے تو لوگوں نے روزے رکھے اور لوگ پیدل بھی تھے اور سوار بھی۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی گئی: لوگوں پر روزہ رکھنا دشوار ہو گیا ہے اور وہ آپ کے انتظار میں ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (پانی کا) ایک پیالہ منگوایا اور لوگوں کے سامنے اسے اپنے منہ کی جانب لے جا کر نوش فرمایا۔ پھر بھی کچھ لوگوں نے روزہ رکھا اور ان کے بارے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی گئی تو فرمایا: "وہ گناہ گار ہیں۔" پیدل حضرات آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف صف بنا کر جمع ہو گئے اور کہنے لگے: ہم رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دعاؤں کو حاصل کریں گے پھر جب ان پر سفر مشکل ہو گیا اور تکلیف دراز ہو گئی ہے تو رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم تیز چلنے سے مدد حاصل کرو، اس طرح تم پر زمین طے گی اور تم ہلکا پن محسوس کرو گے۔ (راوی فرماتے ہیں) ہم نے ایسا کیا تو ہم ہلکا محسوس کرنے لگے۔ [2]

عورتوں کو مردوں کے علاج کرنے کی اباحت کا ذکر

﴿75﴾... حضرت ام عطیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1... مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان واقع ایک جگہ۔

2... صحیح ابن خزیمۃ، ٤/ ١٣٩، حدیث: ٢٥٣٦

کے ہمراہ سات غزوات میں شریک ہوئی۔ میں پیچھے ان کے کجاوؤں میں ہوتی اور ان کے لئے کھانا تیار کرتی، زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی اور مریضوں کو دوائی دیتی۔[1]

﴿76﴾... حضرت ابو رمثہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرے والد نے وہ چیز دیکھی جو رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیٹھ میں تھی۔ میرے والد نے عرض کی: مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کی پیٹھ والی چیز کا علاج کر دوں کہ میں طبیب ہوں تو رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم ہمدرد ہو اور اللہ طبیب ہے۔[2]

اُس پر تاوان کا ذکر جو طب نہ جانتا ہو

﴿77﴾... حضرت عمرو بن شعیب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص علم طب نہیں جانتا اور علاج کرتا ہے تو اس سے کوئی مر جائے یا اس کے علاوہ کوئی نقصان ہو جائے (مثلاً عضو تلف ہو جائے) تو وہ ضامن ہے۔[3]

صفائی ستھرائی کا ذکر

﴿78﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے ہاتھ میں چکنائی کی بُو ہو اور وہ اسے دھوئے بغیر سو

1... مسلم، ص۷۷۸، حدیث: ٤٦٩٠

2... مسند احمد، ۲۹ / ۳۹، حدیث: ١٧٤٩٢

3... سنن دار قطنی، ٤ / ٢٦٦، حدیث: ٣٤٣٩

جائے پھر اسے کوئی مصیبت پہنچ جائے تو وہ خود کو ہی ملامت کرے[1]۔[2]

اس بات کا ذکر رات کا قیام جسم سے بیماری دور کرتا ہے

﴿79﴾... حضرت سلمان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: رات کو قیام کرو یہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ، قربت الٰہی کا ذریعہ، برائیوں کو مٹانے والا، گناہوں کو روکنے والا اور جسم سے بیماری کو دور کرنے والا ہے۔[3]

صدقہ کے سبب اللہ برائی دور کرتا ہے

﴿80﴾... حضرت حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صدقہ رب کے غضب کو بجھاتا ہے اور بری موت دفع کرتا ہے۔[4]

بیماری والے کو صحت مند کے پاس لے جانے کی کراہت کا ذکر

﴿81﴾... نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے: بیماری والے کو صحت مند

1... یہاں مصیبت سے مراد چوہے یا سانپ کا کاٹ جانا ہے کہ یہ دونوں جانور کھانے کی خوشبو پر دوڑتے ہیں یا اس سے مراد برص کی بیماری ہے کہ کھانے کے سنے ہوئے ہاتھ جسم کے پسینہ سے لگ کر جہاں چھو جائیں وہاں کوڑھ کے سفید داغ پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۵۰، مرآۃ المناجیح، ۶/ ۳۸)

2... ابو داود، ۳/ ۵۱۴، حدیث: ۳۸۵۲

3... ترمذی، ۵/ ۳۲۲، حدیث: ۳۵۶۰ عن بلال، شعب الایمان، ۳/ ۱۲۷، حدیث: ۳۰۸۹

4... ترمذی، ۲/ ۱۴۶، حدیث: ٦٦٤

کے پاس نہ لے جاؤ[1]۔[2]

اس چیز کا ذکر مرض ایک سے دوسرے کو نہیں لگتا

﴿82﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نہ بیماری کا اُڑ کر لگنا ہے،[3] نہ صَفَر کی نحوست ہے نہ اُلّو کی نحوست ہے۔ عرب کے ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پھر اس اونٹ کا کیا معاملہ ہے جو ریگستان میں ہرن کی طرح (صاف

1... امام محمد بن عبد الباقی زرقانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی بیمار اونٹ کو صحت مند اونٹ کے پاس نہ لے جاؤ یہ منع فرمانا اس لئے ہے کہ اگر صحت مند کو مرض لگ جائے تو لے جانے والا یہ کہے گا: کاش میں اسے نہ لے جاتا تو اسے یہ مرض نہ لگتا، حالانکہ فی الواقع اگر یہ بیماری والے کے پاس صحت مند اونٹ کو نہ لے جاتا تب بھی اس کو یہ مرض لگ جاتا کیونکہ **اللہ** پاک نے اس کے مقدر میں ایسا لکھ دیا تھا تو اس وجہ سے منع کیا گیا۔ (شرح زقانی علی موطا الامام مالك، باب عيادة المريض والطيرة، ٤٥١/٤ دار الاحياء التراث العربی بیروت)

2... مسلم، ص ٩٤٠، حدیث: ٥٧٩١

3... مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اہلِ عرب کا عقیدہ تھا کہ بیماریوں میں عقل و ہوش ہے جو بیمار کے پاس بیٹھے اسے بھی اس مریض کی بیماری لگ جاتی ہے۔ وہ پاس بیٹھنے والے کو جانتی پہچانتی ہے یہاں اسی عقیدے کی تردید ہے۔ موجودہ حکیم ڈاکٹر سات بیماریوں کو مُتَعَدِّی مانتے ہیں: جذام، خارش، چیچک، موتی جھرہ، منہ کی یا بغل کی بو، آشوبِ چشم، وبائی بیماریاں اس حدیث میں ان سب وہموں کو دفع فرمایا گیا ہے۔ اس معنٰی سے مرض کا اُڑ کر لگنا باطل ہے مگر یہ ہو سکتا ہے کہ کسی بیمار کے پاس کی ہوا متعفن ہو اور جس کے جسم میں اس بیماری کا مادہ ہو وہ اس تعفّن سے اثر لے کر بیمار ہو جائے اس معنٰی سے تعدّی ہو سکتی ہے۔ (مراۃ المناجیح، ٦/٢٥٦)

ستھرا) ہوتا ہے پھر اسے خارشی اونٹ ملتا ہے تو اسے بھی خارشی کر دیتا ہے؟ تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: پہلے کو کس سے خارش لگی؟[1]

دودھ پلانے والی عورت سے ہمبستری کرنے کا ذکر

﴿83﴾... حضرت جُدامہ بنت وہب اسدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا: میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں دودھ پلانے والی سے ہمبستری کی ممانعت کروں یہاں تک کہ مجھے روم اور فارس والوں کے بارے میں پتا چلا وہ ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔[2]

باب: دم کرنے کا ذکر

﴿84﴾... حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میرے انصاری ماموں سانپ کے کاٹنے کا دم کیا کرتے تھے۔ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دم کرنے سے منع فرمایا تو میرے ماموں رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آئے اور کہا: یارسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ نے دم سے منع فرمادیا ہے جبکہ میں سانپ کے کاٹنے کا دم کرتا ہوں۔ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اپنا دم سناؤ۔ میرے ماموں نے دم سنایا تو ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں یہ معاہدوں میں سے ہے[3]۔[4]

1... بخاری، ٤/ ٢٦، حدیث: ٥٧١٧

2... مسلم، ص ٥٨٢، حدیث: ٣٥٦٤

3... یعنی یہ ان معاہدوں میں سے ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے حشرات الارض سے لئے۔ (معجم کبیر، ١٠/ ٩٠، حدیث: ١٠٠٥٠)

4... ابن ماجہ، ٤/ ١٢٢، حدیث: ٣٥١٥، مستدرک، ٤/ ٤٦٠، حدیث: ٨٢٧٧

اس بات کا ذکر جس کے سبب دم کی ممانعت ہوئی

﴾85﴿... حضرت عوف بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے۔ ہم نے عرض کی: یارسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اپنے دم سناؤ، دم میں کوئی حرج نہیں جب تک اس میں شرک نہ ہو۔[1]

﴾86﴿... حضرت ابو خزامہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ دم کے بارے میں جسے ہم پڑھتے ہیں، اور دوا کے بارے میں جسے ہم استعمال کرتے ہیں، اور بچاؤ کے بارے میں جسے ہم (جنگ وغیرہ میں) اختیار کرتے ہیں، ان چیزوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ کیا یہ چیزیں خدا تعالیٰ کی تقدیر کو بدل دیتی ہیں؟ فرمایا: یہ چیزیں بھی خدا تعالیٰ کی تقدیر سے ہیں۔[2]

﴾87﴿... حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہر زہریلے جانور کے کاٹنے پر دم کی اجازت دی ہے۔[3]

﴾88﴿... حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نظر حق ہے،[4] اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھ سکتی تو

1... مسلم، ص ۹۳۱، حدیث: ۵۷۳۲

2... ترمذی، ۴/ ۵۹، حدیث: ۲۱۵۵

3... بخاری، ۴/ ۳۲، حدیث: ۵۷۴۱

4... نظر بد کا اثر برحق ہے اس سے منظور (یعنی جسے نظر لگی اس) کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۲۲۳)

اس پر نظر بڑھ جاتی[1] اور جب تم دھلوائے جاؤ تو دھودو[2]۔[3]

﴿89﴾... نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے کہ الو کی نحوست کوئی چیز نہیں، نظر حق ہے اور سب سے اچھا شگون نیک فال ہے[4]۔[5]

﴿90﴾... حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے گھر میں ایک بچی کے چہرے پر زردی دیکھی تو فرمایا: اسے دم کراؤ اسے نظر ہے۔[6]

1... نظر کا اثر اس قدر سخت ہے کہ اگر کوئی چیز تقدیر کا مقابلہ کر سکتی تو نظر بد کرلیتی کہ تقدیر میں آرام لکھا ہو مگر یہ تکلیف پہنچادیتی مگر چونکہ کوئی چیز تقدیر کا مقابلہ نہیں کرسکتی اس لیے یہ نظر بد بھی تقدیر نہیں پلٹ سکتی۔(مراٰۃ المناجیح،۶/۲۲۳)

2... اگر کسی نظرے ہوئے (یعنی جس کو نظر لگی ہو اس) کو تم پر شبہ ہو کہ تمہاری نظر اسے لگی ہے اور وہ دفع نظر (یعنی نظر اُتارنے) کے لیے تمہارے ہاتھ پاؤں دُھلوا کر اپنے پر چھینٹا مارنا چاہے تو تم بُرا نہ مانو بلکہ فورا اپنے یہ اَعضاء دھو کر اسے دے دو۔(مراٰۃ المناجیح،۶/۲۲۳)

3... مسلم، ص ۹۲۷، حدیث: ۵۷۰۲

4... نیک فال یا اچھا شگون لینا بدشگونی کی ضِد ہے یعنی کسی چیز کو اپنے لئے باعث خیر وبَرَکت سمجھنا اور یہ مستحب ہے، مثلاً بزرگانِ دین کی زیارت ہونا، بُدھ کے دن نیا سبق شروع کرنا، پیر اور جمعرات کو سفر شروع کرنا۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نیک فال لینا پسند تھا چنانچہ اِرشاد فرمایا: بدفالی کوئی چیز نہیں اور فال اچھی چیز ہے۔ لوگوں نے عرض کی: فال کیا چیز ہے؟ فرمایا: "اچھا کلمہ جو کسی سے سنے۔" (بخاری، ۴/۳۶، حدیث: ۵۷۵۴) (بدشگونی، ص 113 مکتبۃ المدینہ)

5... مسند احمد، ۲۷ / ۱۸۱، حدیث: ۱۶۶۲۷

6... بخاری، ٤ / ٣١، حدیث: ٥٧٣٩

نظر لگانے والے کو وضو کا حکم

﴿91﴾...رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے؟ تم نے اس کے لیے برکت کی دعا کیوں نہ کی؟ نظر برحق ہے لہٰذا اس کے لیے وضو کرو۔

چنانچہ حضرت عامر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے وضو کیا تو حضرت سہل رَضِیَ اللہُ عَنْہ بالکل تندرست ہو گئے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ سفر کیا[1]۔[1]

1... یہاں روایت مختصر ہے مکمل روایت یوں ہے: حضرت سہل بن حنیف رَضِیَ اللہُ عَنْہ نہر میں غسل کرنے گئے، اپنا جُبّہ اُتارا تو حضرت عامر بن ربیعہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ انہیں دیکھ رہے تھے، حضرت سہل رَضِیَ اللہُ عَنْہ گورے چٹے اور خوبصورت آدمی تھے، حضرت عامر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے انہیں دیکھا تو کہا: میں نے آج تک آپ جتنا حسین کسی کنواری لڑکی کو بھی نہیں دیکھا۔ بس اسی وقت حضرت سہل رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو شدید بخار ہو گیا، کسی نے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس حاضر ہو کر عرض کی کہ حضرت سہل رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو بخار ہو گیا ہے اور ان میں آپ کے ساتھ سفر کرنے کی سکت نہیں ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود حضرت سہل کے پاس تشریف لے گئے تو آپ کو حضرت عامر والی ساری بات بتائی گئی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے؟ تم نے اس کے لیے برکت کی دعا کیوں نہ کی؟ نظر برحق ہے لہٰذا اس کے لیے وضو کرو۔ (موطا امام مالک، ۲ / ۴۲۸، حدیث: ۱۷۹۴) چنانچہ حضرت عامر رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے حضرت سہل رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے لیے اپنا منہ اور ہاتھ کہنیاں اور گھٹنے اور اپنے پاؤں کے کنارے اور تہبند کا داخلی حصہ ایک پیالہ میں دھویا پھر یہ پانی حضرت سہل رَضِیَ اللہُ عَنْہ پر ڈالا گیا چنانچہ وہ ایسے تندرست ہو گئے جیسے انہیں کوئی تکلیف نہ تھی اور لوگوں کے ساتھ چل دیئے۔ (مشکاۃ المصابیح، ۲/ ۱۴۸، حدیث: ۴۵۶۲)

مصیبت کو دور کرنے کے لیے کیا پڑھا جائے

﴿92﴾... حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے " بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ " تو شام تک اسے کوئی ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی[2]۔[3]

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَمْدَ الشّٰاکِرِیْنَ

1...موطا امام مالک، ۲ / ٤۲۸، حدیث: ۱۷۹٤

2... ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سنتا جانتا ہے۔

3...ابو داود، ٤ / ٤۱۸، حدیث: ۵۰۸۸ بتغیر قلیل

ماٰخذومَراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
ترجمہ کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان رحمۃ اللہ علیہ وفات ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ
بخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ وفات ۲۵۶ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت
مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ علیہ وفات ۲۶۱ھ	دارابن حزم بیروت
ترمذی	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۲۷۹ھ	دارالفکر بیروت
ابوداود	امام ابوداود سلیمان بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ وفات ۲۷۵ھ	داراحیاء التراث العربی
ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۲۷۳ھ	دارالمعرفہ بیروت
ابن حبان	امام حافظ ابو حاتم محمد بن حبان رحمۃ اللہ علیہ وفات ۳۵۴ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت
صحیح ابن خزیمہ	امام محمد بن اسحاق بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ وفات ۳۱۱ھ	المکتب الاسلامی بیروت
دارمی	امام عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۵۵ھ	دارالکتاب العربی بیروت
موطا	امام مالک بن انس اصبحی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۱۷۹ھ	دارالمعرفہ بیروت
مسند احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۴۱ھ	دارالفکر بیروت
الاحادیث المختارۃ	امام ضیاء الدین مقدسی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۶۴۳ھ	دار خضر بیروت
سنن کبریٰ نسائی	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۳۰۳ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت
معجم کبیر	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۳۶۰ھ	داراحیاء التراث
مشکاۃ المصابیح	علامہ محمد بن عبد اللہ خطیب تبریزی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۷۴۱ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت
مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری رحمۃ اللہ علیہ وفات ۱۰۱۴ھ	دارالفکر بیروت
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ
مراٰۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ وفات ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاھور

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان کی سرگرمیاں

مدارسِ حفظ وناظرہ (للبنین، للبنات)

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت صبح، دوپہر اور رات کو حفظ و ناظرہ کے مختلف مدارس لگائے جاتے ہیں جہاں قرآنِ پاک حفظ و ناظرہ کی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔

درسِ نظامی (للبنین، للبنات)

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت صبح، دوپہر اور رات کے اوقات میں ماہر اساتذہ کی زیرِ نگرانی درسِ نظامی کی کلاسیں لگائی جاتی ہیں۔

تخصّص فی الفقہ الإسلامی

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت رات کے اوقات میں ماہر اساتذہ کی زیرِ نگرانی تخصص فی الفقہ الاسلامی کی کلاسیں لگائی جاتی ہیں۔

دارالإفتاء

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت مسلمانوں کے روزمرہ کے مسائل میں دینی رہنمائی کے لئے عرصہ دراز سے دارالإفتاء بھی قائم ہے۔

مفت سلسلۂ اشاعت

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت ایک مفت اشاعت کا سلسلہ بھی شروع ہے جس کے تحت ہر ماہ مُقتدر علماء اہلسنّت کی کتابیں مفت شائع کر کے تقسیم کی جاتی ہیں۔ خواہش مند حضرات نور مسجد سے رابطہ کریں۔

کُتب لائبریری

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت ایک لائبریری بھی قائم ہے جس میں مختلف علماء کرام کے نادر و نایاب مخطوطات، عربی و اردو کُتب مطالعہ کے لئے دستیاب ہیں۔

روحانی پروگرام

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت ہر اتوار عصر تا مغرب ختمِ قادریہ اور خصوصی دعا۔ تسکینِ روح اور تقویتِ ایمان کے لئے شرکت کریں۔

النور اکیڈمی

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت دینی و دنیاوی تعلیم کے حَسین امتزاج سے اپنے بچوں اور بچیوں کو مزین کریں۔ صبح کے اوقات میں رابطہ فرمائیں۔

درسِ شفاء شریف

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت
کے تحت خواتین کے لئے ہر پیر و منگل صبح دس سے گیارہ بجے درس ہوتا ہے جس میں شرکت کے لئے صبح کے اوقات میں رابطہ فرمائیں۔